انا مدینة العلم و علیؑ بابها

سلسلۂ نصابِ تعلیم تنظیم المکاتب

امامیہ دینیات

TANZEEMUL MAKATIB E-library

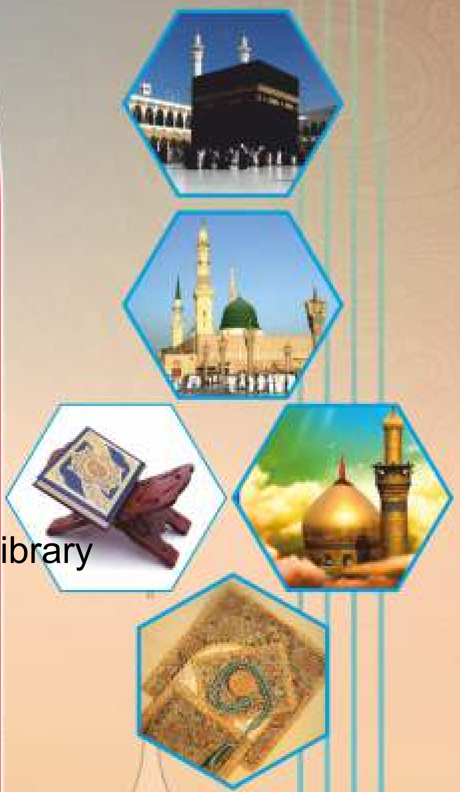

درجۂ دوّم

شایع کردہ

تنظیم المکاتب

ہندوستان

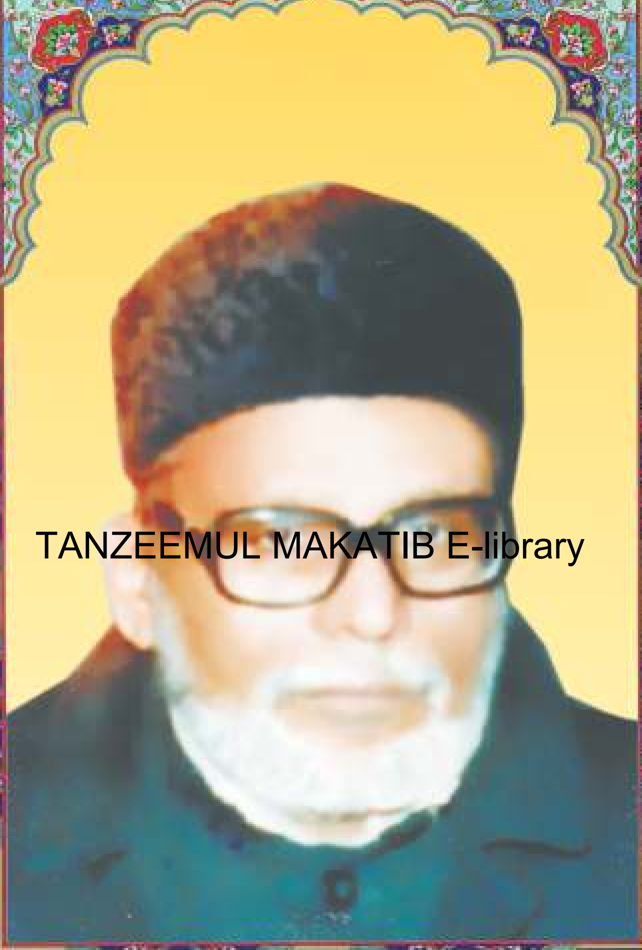

TANZEEMUL MAKATIB E-library

بانیٔ تنظیم المکاتب، سربراہ تحریک دینداری، خطیب اعظم

مولانا سید غلام عسکری اعلی اللہ مقامہ

اَنَا مَدِینَۃُ العِلمِ وَ عَلِیٌّ بَابُھَا

سلسلۂ نصابِ تعلیمِ تنظیم المکاتب

امامیہ دینیات

TANZEEMUL MAKATIB E-library

درجۂ دوم

شایع کردہ

تنظیم المکاتب

ہندوستان

امامیہ دینیات

درجۂ دوّم

نام کتاب	امامیہ دینیات (دوّم)
کمپوزنگ اور ڈزائننگ	علی مہذب نقوی خرد
ماہ و سنہ طباعت	اپریل ۲۰۱۷ء
تعداد	پانچ ہزار
ناشر	تنظیم المکاتب لکھنؤ۔ ہندوستان
قیمت	₹40/-

TANZEEMUL MAKATIB E-library

تمام نشریات و مطبوعات ادارۂ تنظیم المکاتب کے جملہ حقوق طباعت بحق ادارۂ تنظیم المکاتب محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت کل یا جز کی اشاعت پر قانونی چارہ جوئی لکھنؤ عدالت میں کی جا سکتی ہے۔ ادارہ

فہرست

نمبرشمار	اسباق	صفحہ
۱	خدا کا وجود	۷
۲	تقلید	۸
۳	مذہب کے احکام کی قسمیں	۹
۴	توحید	۱۱
۵	طہارت اور نجاست	۱۲
۶	حدث اور خبث	۱۳
۷	صفات ثبوتیہ	۱۵
۸	صفات سلبیہ	۱۶
۹	حلال اور حرام	۱۷
۱۰	اسلام، ایمان، تقویٰ	۱۸
۱۱	عقیدہ و عمل	۱۹
۱۲	پانی	۲۰
۱۳	پیشاب پاخانہ کے آداب	۲۱
۱۴	عدل	۲۲
۱۵	انسان مجبور نہیں	۲۳
۱۶	وضو	۲۴
۱۷	غسل	۲۶
۱۸	تیمم	۲۷
۱۹	نبیؐ کے اوصاف	۲۹
۲۰	آخری نبیؐ	۳۰
۲۱	نماز کے اوقات	۳۱
۲۲	امامؑ کے اوصاف	۳۳
۲۳	آخری امامؑ	۳۴
۲۴	نماز کی ترکیب	۳۵
۲۵	سجدہ گاہ	۳۸
۲۶	نماز کے کچھ متفرق احکام	۳۹
۲۷	قیامت	۴۰
۲۸	روزہ	۴۱
۲۹	معجزہ	۴۲
۳۰	حج	۴۳
۳۱	قرآن	۴۴
۳۲	زکوٰۃ	۴۶
۳۳	کعبہ	۴۸
۳۴	خمس	۵۰
۳۵	عزاداری	۵۲
۳۶	قرآن پڑھنے کے آداب	۵۴
۳۷	خیرات	۵۶
۳۸	نذر و فاتحہ	۵۷
۳۹	سورۃ الکافرون	۶۰
۴۰	ترجمۂ سورۂ کافرون	۶۱
۴۱	سورۃ الضحیٰ	۶۲
۴۲	ترجمۂ سورۂ ضحیٰ	۶۳
۴۳	سورۃ الاعلیٰ	۶۴
۴۴	ترجمۂ سورۂ اعلیٰ	۶۵
۴۵	سورۃ والشمس	۶۶
۴۶	ترجمۂ سورۂ شمس	۶۷
۴۷	سورۃ الزلزال	۶۸
۴۸	ترجمۂ سورۂ زلزال	۶۹
۴۹	سوال نامہ	۷۰

TANZEEMUL MAKATIB E-library

عرض تنظیم

جس طرح ادارۂ تنظیم المکاتب کا قیام بانیٔ تنظیم مولانا سید غلام عسکری اعلیٰ اللہ مقامہ کی انفرادی سوچ کا نتیجہ تھا۔ اُسی طرح مکاتب امامیہ کے لئے نصاب تعلیم کی تشکیل بھی انکی فکر یگانہ کی دین تھی۔ نصاب کی ترتیب میں ان کے ساتھ تجربہ کار علماء، اہل قلم اور ماہرین تعلیم شامل تھے، جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ آج سے تقریباً ۵۰ سال پہلے ۵ سال سے ۱۲ سال کے بچوں کے لئے عالم تشیع کا پہلا دینی نصاب عالم وجود میں آیا جو آج تک بے مثل و بے نظیر ہے۔

جس طرح ادارہ کے قیام کے بعد متعدد علاقائی ادارے عالم وجود میں آئے چاہے وہ معیار برقرار نہ رکھ سکے ہوں جو ادارۂ تنظیم المکاتب نے قائم کیا تھا اُسی طرح متعدد نصاب تعلیم بھی معرض وجود میں آچکے ہیں۔ اگرچہ زیادہ تر ادارۂ تنظیم المکاتب کے نصاب کو الٹ پھیر کر کے پیش کیا گیا ہے اور اگر کچھ ندرت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تو نہ بچوں کی زبان باقی رہ سکی ہے اور نہ سن و سال کے لحاظ سے مضامین کی ترتیب برقرار رہی ہے۔ بعض نصابی کتب ایسی بھی شایع ہوئی ہیں جن میں تصاویر، مثالیں اور زبان بھی ایسی ہے جو مومنین ہند کے مزاج و احساس پر گراں گذرتی ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

ادارہ نے اپنی نصابی کتب میں ہمیشہ اس بات کا خیال رکھا کہ کم سے کم قیمت میں کتابیں بچوں تک پہنچ سکیں رنگین طباعت اور آرٹ پیپر کے بجائے نارمل کاغذ، بلیک اینڈ وہائٹ طباعت کرا کے کتب شائع کی گئیں۔ مگر بعض جوہر ناشناس افراد نے شور کرنا شروع کر دیا کہ تنظیم المکاتب کا نصاب بہت قدیم ہے، اس کو بدل دیا جانا چاہئے۔ جبکہ ایسا نہیں تھا کہ ۵۰ سال پہلے کا نصاب من و عن شائع ہو رہا ہو بلکہ ہر بار طباعت سے قبل حتی الامکان نظر ثانی کر کے تجدید کر دی جاتی تھی۔

ادارہ بھی عرصہ سے اس ضرورت کا احساس کر رہا تھا کہ بچوں کی نصابی کتب کی ظاہری شکل و صورت بھی ایسی ہونا چاہیئے جو اسکولوں کی کتابوں کی طرح جاذب نظر اور دیدہ زیب ہو مگر ایسا کرنے سے قیمت میں کئی گنا اضافہ تردد کا شکار کئے ہوئے تھا۔ لیکن جب یہ محسوس ہوا کہ صرف ظاہری شکل و صورت کو دیکھ کر نصاب تعلیم کے قدیم ہونے کا پروپگنڈہ اطفال قوم کو ایک اچھے نصاب تعلیم سے محروم کر دے گا۔ تو یہ فیصلہ لیا گیا کہ رنگین اور باتصویر نصاب شایع کیا جائے جس کے لئے ڈزائننگ کے ساتھ پھر سے کمپوزنگ کرائی گئی جس پر کافی اخراجات آئے ہیں۔ اس لئے کتابوں کی قیمت میں کئی گنا اضافہ ہو جائے گا امید ہے کہ [illegible] برداشت کریں گے

جدید اشاعت میں حسب ذیل امور پر خصوصی توجہ دی گئی ہے

- تمام اسباق جدید ترین معلومات اور نظریات پر مشتمل ہوں، مثالیں عصر حاضر سے ہم آہنگ ہوں تا کہ بچہ آسانی سے سمجھ سکے۔

اسباق میں ایسی تصاویر شامل ہوں جو اسباق کے سمجھنے میں بچوں کی مددگار ہوں اور سبق کے پیغام کو بچے کے ذہن تک منتقل کر دیں۔

- جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں زبان میں بھی تبدیلی کی گئی ہے اور حتی الامکان سخت الفاظ کو آسان الفاظ میں بدلنے کی کوشش کی گئی ہے۔
- بعض ایسے موضوعات پر اسباق شامل کئے گئے ہیں جن پر نصاب محیط نہیں تھا۔ اسی طرح بعض موضوعات پر حسب ضرورت اسباق کا اضافہ کیا گیا ہے۔
- ہر کتاب کے ساتھ مشق کی کاپی (Exercise Book) بھی تیار کی گئی ہے۔ ان کاپیوں کی اشاعت بھی انشاء اللہ نصاب کی اشاعت مکمل ہونے کے بعد آہستہ آہستہ کی جائے گی۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- نصاب میں دینیات کی کتابوں کو اصول، فروع، تاریخ اور اخلاق چار حصوں میں تقسیم کر کے ان کے اسباق کو الگ الگ کر دیا گیا تھا۔ موجودہ ترتیب میں ان موضوعات کو مخلوط جیسی شکل دی گئی ہے تا کہ ایک تو بچہ ایک ہی طرح کا موضوع پڑھتے پڑھتے تکان اور بددلی نہ محسوس کرے نیز امتحان میں ایک ہی موضوع پر کامیاب ہونے بھر کے نمبر حاصل کر کے باقی موضوعات سے ناواقف نہ رہ جائے۔ بلکہ ہر موضوع پر اس کے ذہن میں کچھ نہ کچھ معلومات آ جائیں۔
- ذوق تعلیم وتدریس رکھنے والے مومنین بالخصوص علماء کرام اور مدرسین عظام سے گذارش ہے کہ مکاتب امامیہ کے نصاب کو بہتر بنانے کے لئے اپنی تجاویز سے مطلع فرمائیں۔ آپ کی تجاویز ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔

والسلام

(سید صفی حیدر)

سکریٹری

یکم رجب المرجب ۱۴۳۶ھ

ہدایات برائے معلمین و معلمات

- سبق کی عبارت خود نہ پڑھیں بلکہ بچوں سے باری باری پڑھوائیں پھر سمجھائیں۔
- سبق پڑھانے کے بعد بچوں سے ایسے سوالات کئے جائیں جنکے ذریعہ وہ سبق کے مفہوم کو سمجھ کر اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
- صرف سبق کے بعد لکھے ہوئے سوالات کے جوابات یاد کرانے پر اکتفا نہ کریں۔ بلکہ سبق سے مزید سوالات تلاش کر کے بچوں کو جواب لکھائیں نہیں بلکہ سکھائیں۔
- امتحان میں سبق سے کوئی بھی سوال پوچھا جا سکتا ہے چاہے وہ کتاب میں موجود نہ ہو۔
- عملی مسائل مثلاً وضو، تیمم، غسل و نماز وغیرہ کی عملی تعلیم ضرور دیں۔صرف زبانی طریقہ نہ یاد کرائیں۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- بعض مدرسین ابتدائی درجات کے اسباق بچوں کو رٹا دیتے ہیں نتیجۃً بچے پہچان کر اور سمجھ کر نہیں پڑھتے۔لہٰذا اس سے گریز کریں۔ خاص کر اردو اور عربی قاعدہ میں یہ صورتحال دیکھنے کو ملتی ہے۔لہٰذا اردو اور عربی قاعدہ میں حروف اور الفاظ کی باقاعدہ شناخت کرائیں۔ پڑھانے کے بعد درمیان سے الفاظ پڑھوائیں۔
- یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض مدرسین ابتدائی درجات کے اسباق یاد کرانے کے لئے کلاس کے سارے بچوں کو کچھ دوسرے بچوں کے حوالہ کر دیتے ہیں۔ یہ طریقہ مناسب نہیں ہے اور اصول تدریس کے خلاف ہے۔ ہر سبق خود مدرس کو پڑھانا چاہئے یہاں تک کہ کلمہ، اذان و اقامت اور سوروں وغیرہ کو بھی مدرس ہی یاد کرائے تاکہ آغاز سے ہی غلط یاد نہ کریں۔ کیونکہ بعد میں درست ہونا مشکل ہوتا ہے۔

پہلا سبق

خدا کا وُجُود

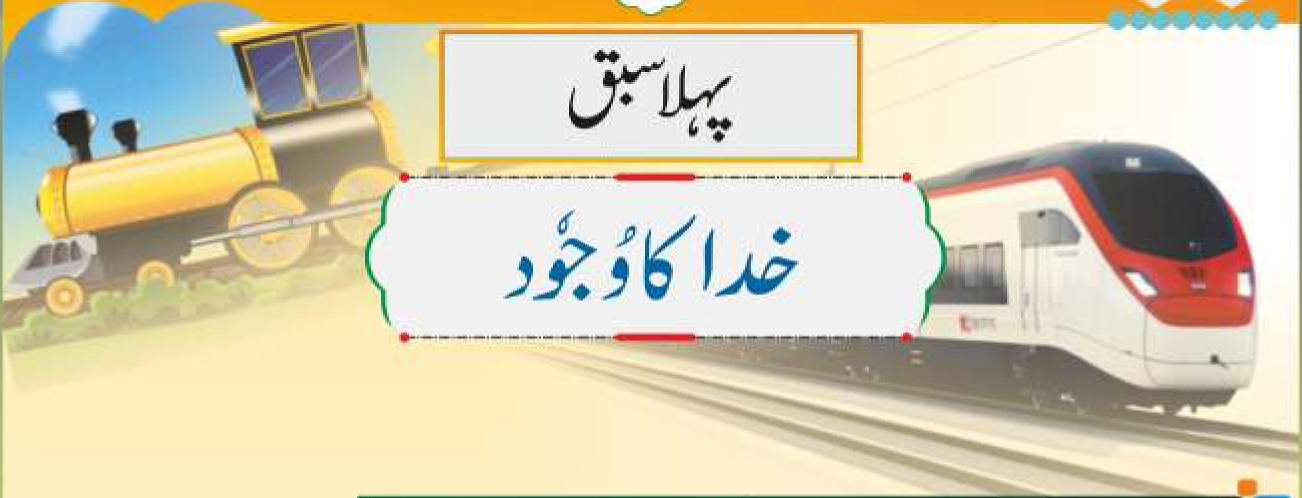

انجن کی آواز سن کر یقین ہو جاتا ہے کہ کوئی گاڑی چل رہی ہے۔

راستہ پر پیروں کے نشانات سے پتہ چلتا ہے کہ ادھر سے کوئی ضرور گذرا ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

■ چلتی ریل، دوڑتی کار [illegible] دیکھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ کسی نے ان کو بنایا ہے۔ یہ خود نہیں بنی ہیں اور یہ بھی یقین ہوتا ہے کہ کوئی ان کو چلا رہا ہے یہ خود نہیں چل رہی ہیں۔

◆ اسی طرح زمین، آسمان، انسان، حیوان، چاند، سورج، ستارے، دریا، درخت اور پہاڑ وغیرہ کو دیکھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ کوئی نہ کوئی ان کا پیدا کرنے والا ضرور ہے۔

اُسی پیدا کرنے والے کو **خدا** کہتے ہیں۔

■ ہم کار بنانے والے کو دیکھے بغیر فیصلہ کرتے ہیں کہ وہ علم والا ہے، زندہ ہے، اور قدرت کا مالک ہے۔ اسی طرح اس چلتی پھرتی دنیا کو دیکھ کر ماننا پڑتا ہے کہ اِس کا پیدا کرنے والا بڑی قدرت والا ہے۔ وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔ وہ زندہ ہے اور اسی نے یہ دنیا پیدا کی ہے اور جب چاہے گا ایک اشارے میں فنا کر دے گا۔

دوسرا سبق

تقلید

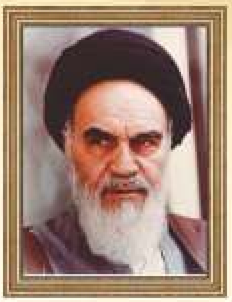

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- انسان جن باتوں سے ناواقف ہوتا ہے ان کو معلوم کرنے کیلیۓ ان کے ماہرین سے پوچھتا ہے اور ان پر بھروسہ کر کے ان کے کہنے پر عمل کرتا ہے۔ جیسے بیماری کے علاج کے لئے ڈاکٹر اور مکان بنوانے کیلیۓ انجینئر کی باتوں پر عمل کیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہم دین کے احکام معلوم کرنے میں **فُقَہَاء** پر بھروسہ کرتے ہیں۔

- فقیہ سے مذہب کے احکام معلوم کر کے ان پر عمل کرنے کا نام **تقلید** ہے۔
- تقلید **فقیہ** کی کی جاتی ہے۔ **مجتہد** اور **فقیہ** ایک ہی شخصیت کے دونام ہیں۔
- **مجتہد یا فقیہ** وہ ہوتا ہے جو قرآن وحدیث اور سیرت معصومینؑ سے مذہب کے احکام معلوم کرتا ہے۔

- تقلید میں صرف مجتہد کے فتوؤں کا جاننا کافی نہیں ہے، بلکہ ان پر عمل کرنا ضروری ہے، اس لئے کہ وہ اپنے فتوؤں کے ذریعہ حکم خدا کا پتہ بتاتے ہیں۔

تیسرا سبق

مذہب کے احکام کی قسمیں

اللہ نے انسان کے کاموں کی پانچ قسمیں کی ہیں:

واجب — مستحب — حرام — مکروہ — مُباح

واجب: وہ کام ہے جس کے کرنے پر اللہ ثواب دیتا ہے اور نہ کرنے پر عذاب۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

جیسے روزانہ کی پانچوں نمازیں

مستحب: وہ کام ہے جس کے کرنے پر اللہ ثواب دیتا ہے لیکن نہ کرنے پر عذاب نہیں ہوتا۔

جیسے نمازِ شب

حرام: وہ کام ہے جس کے کرنے پر اللہ عذاب دیتا ہے اور نہ کرنے پر ثواب۔

جیسے جھوٹ، غیبت اور ظلم

مکروہ: وہ کام ہے جس کے کرنے پر اللہ کوئی عذاب نہیں کرتا لیکن نہ کرنے پر ثواب دیتا ہے۔

جیسے کھڑے ہوکر کھانا کھانا۔ کھڑے ہوکر پیشاب کرنا۔

مُباح: وہ کام ہے جس کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہو اور اس میں کوئی عذاب وثواب نہ ہو۔

جیسے اٹھنا، بیٹھنا، سونا، جاگنا اور ہمارے دوسرے اکثر کام

TANZEEMUL MAKATIB E-library

ان پانچوں قسموں کے کاموں میں سب گنتی کے ہیں مگر مباح کام اَن گِنت ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ نے انسانوں پر پابندیاں کم لگائی ہیں اور آزادی بہت زیادہ دی ہے۔

چوتھا سبق

توحید

زمین سے لے کر آسمان تک پوری کائنات کا ایک ہی طریقہ پر چلنا۔ چاند سورج کا اپنے وقت پر نکلنا اور وقت پر ڈوب جانا، دریاؤں کا ایک دھارے پر بہنا، درختوں کا ایک انداز سے اُگنا اور بڑھنا بتاتا ہے کہ اس دنیا کا پیدا کرنے والا ایک ہے اور صرف ایک ہے۔ اگر کئی خدا ہوتے تو دنیا کے انتظام میں کچھ نہ کچھ گڑبڑی ضرور ہوتی۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں نے اور تمام آسمانی کتابوں نے بھی یہی بتایا ہے کہ خدا ایک ہے۔ اگر کوئی دوسرا خدا ہوتا تو وہ بھی نبی بھیجتا اور کتابیں نازل کرتا۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ خدا ایک ہے۔
- اگر دو خدا ہوتے تو دنیا ایک طریقہ پر نہ چلتی۔
- اگر دو خدا ہوتے تو دنیا چلانے کا دوسرے خدا کا بھی کوئی نظام ہوتا۔ لیکن ایسا نہیں ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ خدا ایک ہے۔

پانچواں سبق

طہارت اور نجاست

کچھ چیزیں پاک ہیں۔ جیسے پانی، مٹی، زمین وغیرہ۔

کچھ چیزیں نجس ہیں۔ جیسے پیشاب، پاخانہ، خون، مردار، شراب، کتا، سؤر وغیرہ۔

پاک چیزوں کی دو قسمیں ہیں:

TANZEEMUL MAKATIB E-library

(۱) کچھ چیزیں خود پاک ہیں مگر دوسروں کو پاک نہیں کر سکتی ہیں۔ جیسے: چائے، دودھ، شربت جوس، کولڈ ڈرنک وغیرہ۔

(۲) کچھ چیزیں خود بھی پاک ہیں اور دوسری چیزوں کو بھی پاک کر سکتی ہیں جیسے: پانی، مٹی وغیرہ

اسی طرح

نجس چیزوں کی بھی دو قسمیں ہیں:

(۱) کچھ چیزیں ایسی نجس ہیں جو پاک ہو سکتی ہیں مثلاً نجس کپڑا، نجس برتن وغیرہ۔

(۲) کچھ چیزیں ایسی نجس ہیں جو کبھی پاک نہیں ہو سکتیں ہیں جیسے کتا، سؤر وغیرہ

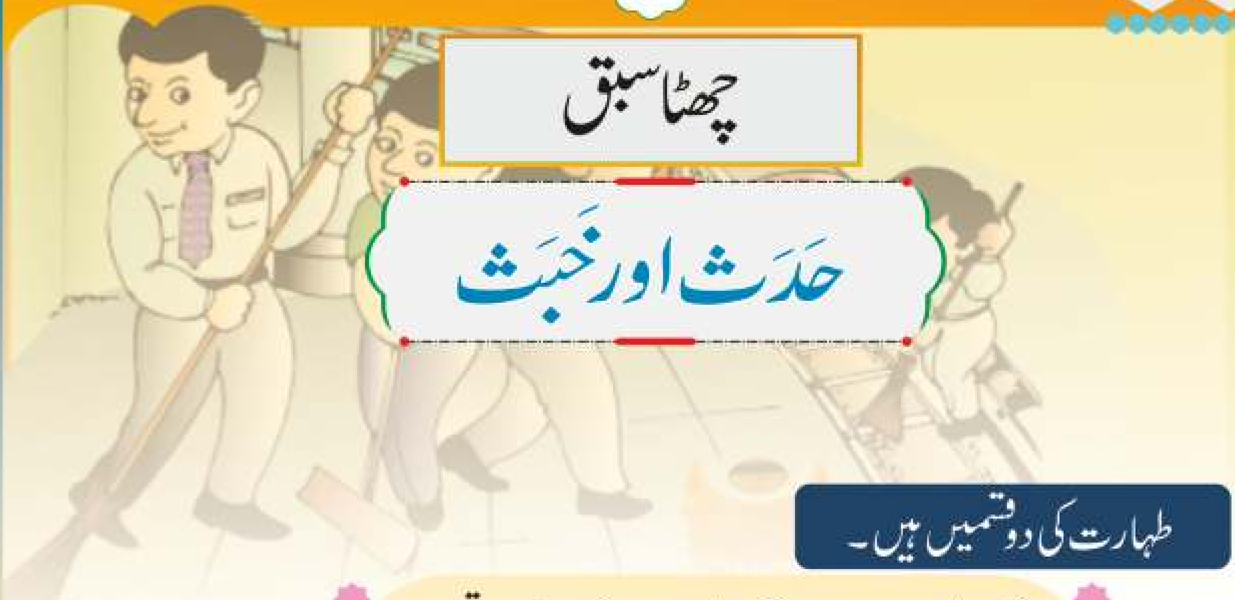

چھٹا سبق

حَدَث اور خَبَث

طہارت کی دو قسمیں ہیں۔

ایک طہارت وہ ہے جس میں نیت ضروری ہوتی ہے۔

جیسے: وضو، غسل، تیمّم۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

لہٰذا اگر بغیر وضو کی نیت کے ہاتھ یا منھ دھولیا جائے یا بغیر غسل کی نیت کے کوئی نہالے تو نہ وضو ہوگا اور نہ غسل۔

دوسری طہارت وہ ہے جس میں نیت کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

جیسے: کپڑا پاک کرنا، بدن پاک کرنا وغیرہ۔

لہٰذا اگر کسی شخص کا بدن نجس ہوگیا ہو اور وہ ندی میں گر پڑے یا کوئی برتن تالاب میں گر جائے اور اس میں لگی ہوئی نجاست دور ہو جائے تو وہ خود بخود پاک ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر نجس کپڑا آنگن میں پڑا ہو یا

ڈوری پر پھیلا ہوا اور اس طرح بارش ہو کہ اس میں لگی ہوئی نجاست دور ہو جائے تو اگرچہ پاک کرنے کی نیت نہیں کی گئی ہے اس کے باوجود وہ پاک ہو جائے گا۔

جن نجاستوں کی طہارت نیت کے بغیر نہیں ہوتی ان کو **حدث** کہا جاتا ہے۔ جیسے سونا یا پیشاب کرنا ان سے پیدا ہونے والی نجاست وضو جیسی نیت والی طہارت کے بغیر دور نہیں ہو سکتی۔

جن نجاستوں کی طہارت نیت کے بغیر ہو سکتی ہے ان کو **خبث** کہتے ہیں۔ جیسے خون

- حدث کی دو قسمیں ہیں:

TANZEEMUL MAKATIB E-library

حدث اکبر

جس حدث کے بعد غسل کرنا ہوتا ہے اسے **حدث اکبر** کہتے ہیں۔

حدث اصغر

جس حدث کے بعد وضو کرنا ہوتا ہے اسے **حدث اصغر** کہتے ہیں۔

ساتواں سبق

صِفاتِ ثبوتیّہ

- یوں تو اللہ تمام کمالات اور خوبیوں کا مالک ہے لیکن اللہ میں پائی جانے والی مشہور خوبیاں اور کمالات آٹھ ہیں جن کو **صِفَات ثبوتیّہ** کہا جاتا ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

اللہ | قدیم ہے | یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

اللہ | قادر ہے | یعنی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے جو کام چاہے کرے جو کام چاہے نہ کرے۔

اللہ | عالم ہے | یعنی ہر چیز کا جاننے والا ہے کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔

اللہ | مُدرِک ہے | یعنی نہ اس کے کان ہیں نہ آنکھیں مگر وہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔

اللہ | حَیّ ہے | یعنی ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔

اللہ | مُرید ہے | یعنی سب کچھ اپنے ارادہ سے کرتا ہے اس کے کاموں میں کسی اور کے ارادہ کا کوئی دخل نہیں۔

اللہ | مُتَکَلِّم ہے | یعنی جس چیز میں چاہتا ہے اپنی آواز پیدا کر دیتا ہے۔

اللہ | صَادِق ہے | یعنی ہر بات میں سچا ہے۔

آٹھواں سبق

صِفَاتِ سَلبِیَّہ

اللہ ہر برائی سے پاک ہے اس میں کوئی برائی نہیں پائی جاتی وہ سب کی سب صفات سلبیّہ ہیں۔ لیکن ان میں سے مشہور آٹھ ہیں

اللہ مرکب نہیں یعنی نہ کسی چیز سے ملکر بنا ہے نہ اس سے ملکر کوئی چیز بنی ہے۔

اللہ جسم نہیں رکھتا یعنی وہ ہاتھ، پیر، آنکھ، کان، منھ اور بال، وغیرہ نہیں رکھتا۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

اللہ مکان نہیں رکھتا یعنی اس کے رہنے کی کوئی جگہ نہیں۔ کعبہ اس کا گھر ہے مگر اس کے رہنے کی جگہ نہیں۔ البتہ اس کی قدرت کے نمونے ہر جگہ موجود ہیں۔

اللہ حلول نہیں کرتا یعنی وہ نہ کسی چیز میں سما سکتا ہے اور نہ کوئی چیز اُس میں سما سکتی ہے۔

اللہ وہ مرئی نہیں یعنی اس کو کوئی دنیا یا آخرت میں کہیں بھی نہیں دیکھ سکتا۔

اللہ محلِ حوادث نہیں یعنی اس میں کسی طرح کی کوئی تبدیلی نہیں ہوتی وہ ہر تغیر و تبدّل سے پاک ہے۔

اللہ کا کوئی شریک نہیں یعنی وہ ایک اور اکیلا ہے اس کا کوئی ساتھی نہیں۔

اللہ کے صفات زائد بر ذات نہیں یعنی ہماری طرح اس کی ذات اور صفات الگ الگ نہیں ہیں۔ جو اس کی ذات ہے وہی اس کے صفات ہیں۔ اور جو اس کے صفات ہیں وہی اس کی ذات ہے۔

نواں سبق

حلال اور حرام

- دین وشریعت نے جن چیزوں کے استعمال کی اجازت دی ہے۔انھیں **حلال** کہا جاتا ہے اور جن چیزوں کے استعمال کی اجازت نہیں دی ہے انھیں **حرام** کہا جاتا ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- حلال اور حرام کا پہچاننا اور حرام سے پرہیز کرنا بے حد ضروری ہے۔
- ہر نجس چیز کا کھانا پینا حرام ہے۔ پیشاب، پاخانہ، خون، شراب، سور کا گوشت وغیرہ نجس ہیں لہٰذا ان کا کھانا پینا حرام ہے۔لیکن ضروری نہیں کہ ہر پاک چیز کا کھانا پینا حلال ہو جیسے مٹی پاک ہے لیکن اس کا کھانا جائز نہیں۔
- البتہ صرف بیماری سے شفا حاصل کرنے کے لئے **امام حسین علیہ السلام** کی قبر کی چٹکی بھر مٹی کھانا جائز ہے۔
- بچو! اس بات کا خیال رہے کہ ہر سجدہ گاہ خاکِ شفا کی نہیں ہوتی۔خاکِ شفا صرف **امام حسینؑ** کی **قبر** کی مٹی ہے، پوری کربلا یا حرمِ امامِ حسینؑ کی مٹی نہیں۔

دسواں سبق

اسلام، ایمان، تقویٰ

توحید نبوت قیامت کا اقرار کرنا اسلام ہے لہذا جو صرف تین اصول دین مانتے ہیں وہ مسلمان کہلاتے ہیں۔

اصول دین کا پانچ ماننا ایمان ہے۔ توحید عدل نبوت امامت قیامت کا ماننا ایمان ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

لہذا جو پانچ اصول دین مانتے ہیں وہ مؤمن ہوتے ہیں۔

تقویٰ

خدا کا خوف رکھنا۔ یعنی اپنے گناہوں کی وجہ سے اس کے عذاب سے ڈرنا اور اس کے احکام کی پابندی کرنے کا نام تقویٰ ہے۔

- اسلام کو نہ ماننے والا کافر ہوتا ہے۔
- ایمان نہ رکھنے والا منافق ہے۔

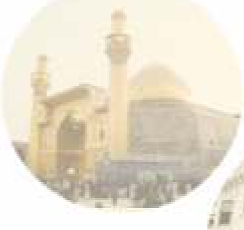

- دین کے احکام کی پابندی نہ کرنے والا فاسق کہلاتا ہے۔
- کھلّم کھلاّ اللہ کے احکام کی خلاف ورزی کرنے والا فاجر ہوتا ہے۔

گیارہواں سبق

عقیدہ اور عمل

■ انسان جب بھی کوئی کام کرتا ہے تو کام کرنے سے پہلے سوچتا ہے کہ کس طرح کرے اور اس کے بعد کام شروع کرتا ہے۔ سوچ جتنی اچھی ہوتی ہے عمل بھی اتنا ہی اچھا ہوتا ہے۔

■ اسلام کا مقصد یہ ہے کہ انسان اچھے [illegible] لئے اچھی سوچ اور اچھے خیالات رکھنے کا حکم دیا ہے

TANZEEMUL MAKATIB E-library

اسی اچھی سوچ اور انھیں اچھے خیالات کو عقیدہ کہتے ہیں۔

■ عقیدہ ایسے نظریہ کا یقین ہے جس سے انسان کی زندگی سدھرتی ہے اور اعمال کو اچھا اور پاکیزہ بنانے میں مدد ملتی ہے۔

توحید زندگی کے ہر معاملہ میں خدا کی اطاعت پر آمادہ کرتی ہے۔

نبوت و امامت کے ذریعہ اللہ کی اطاعت کا طریقہ اور زندگی بسر کرنے کا سلیقہ معلوم ہوتا ہے۔

عدالت اچھے کاموں پر جزا کی امید اور برے کاموں پر سزا کا یقین دلاتی رہتی ہے۔

قِیامت جنت میں جانے کا شوق اور دوزخ میں ڈالے جانے کا خوف پیدا کر کے اچھائی کے راستے پر ڈالتی ہے اور برائیوں سے بچاتی ہے۔

بارہواں سبق

پانی

پانی کی دو قسمیں ہیں:

۱ **مطلق پانی** جسے پانی کہا جا سکے۔

۲ **مضاف پانی** جسے پانی نہ کہا جا سکے۔ جیسے شربت، چائے، جوس، وغیرہ۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

◆ مطلق پانی دوسری چیزوں کو بھی پاک کرسکتا ہے۔ لیکن مضاف پانی پاک ہونے کی صورت میں بھی دوسری چیزوں کو پاک نہیں کرسکتا۔

◆ مطلق پانی کئی طرح کا ہوتا ہے:

بارش کا پانی – چشمہ کا پانی – دریا کا پانی – تالاب، سوئمنگ پول کا پانی – کنویں کا پانی – نل کا پانی

● مطلق پانی سے ہر وہ چیز پاک ہو سکتی ہے، جو کسی نجاست کے لگنے سے نجس ہوگئی ہو۔ وضو اور غسل مطلق پانی ہی سے ہو سکتا۔

● **مضاف پانی** مثلاً شربت، چائے اور کولڈ ڈرنک وغیرہ سے نہ وضو ہو سکتا ہے اور نہ غسل اور نہ اس سے کوئی چیز پاک ہو سکتی ہے۔

تیرہواں سبق

پیشاب پاخانہ کے آداب

- قبلہ کی طرف منھ یا پیٹھ کرکے پیشاب یا پاخانہ کرنا حرام ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- پیشاب کی طہارت پانی کے علاوہ کسی چیز سے نہیں ہوسکتی۔
- پیشاب کے بعد ٹیشو پیپر، کپڑے یا ڈھیلے وغیرہ سے پونچھنا کافی نہیں ہے بلکہ پانی سے پاک کرنا ضروری ہے۔
- پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت لوگوں سے اپنی شرمگاہ کو چھپانا ضروری ہے۔
- کھڑے ہوکر پیشاب کرنا بہت بری بات ہے۔ ہمارے اماموں نے ایسا کرنے سے سختی کے ساتھ روکا ہے۔
- ٹوائلٹ میں جاتے وقت پہلے بایاں پیر رکھنا چاہئے اور نکلتے وقت پہلے داہنا پیر رکھنا چاہئے۔
- آبدست بائیں ہاتھ سے کرنا چاہئے۔ داہنا ہاتھ اللہ نے کھانا کھانے کے لئے بنایا ہے۔

چودھواں سبق

عَدُل

خدا کے سارے کام بجا ہیں وہ کبھی کوئی بے جا کام نہیں کرتا۔ اس کے کاموں میں کسی طرح کا ظلم اور ناانصافی نہیں۔ وہ عادل ہے۔

- خدا کے عادل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی اچھے کام کو چھوڑتا نہیں اور کسی برے کام کو کرتا نہیں۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- خدا جو کچھ کرتا ہے وہ ٹھیک کرتا ہے، ہم اس کے کاموں کی مصلحت اور فائدہ کو چاہے سمجھ پائیں یا نہ سمجھ پائیں۔
- خدا کے کام سب کے لئے ہوتے ہیں۔ وہ کسی ایک آدمی یا کسی ایک جگہ کے فائدہ کے لئے کام نہیں کرتا جبکہ لوگ صرف اپنا ہی فائدہ چاہتے اسی لئے اکثر اللہ کے کاموں کو غلط سمجھنے لگتے ہیں۔ خدا سب کا ہے۔ وہ اپنی ساری مخلوق کے فائدہ کے کام کرتا ہے جسے لوگ کبھی کبھی سمجھ نہیں پاتے اور اس کے فیصلوں پر اعتراض کر بیٹھتے ہیں۔
- وہ ہر کام میں سب کا خیال رکھتا ہے۔ اس نے پیغمبر بھیجے تو سب کے لئے، کتابیں نازل کیں تو سب کے لئے، امام مقرر کئے تو سب کے لئے۔ وہ کسی کا رشتہ دار یا عزیز نہیں ہے۔

خدا ہر اچھے شخص سے محبت کرتا ہے اور ہر برے شخص کا دشمن ہے۔

پندرہواں سبق

انسان مجبور نہیں

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- اللہ نے ہر انسان کو طاقت وقوت عطا کرنے کے ساتھ ہی اچھے، برے کی پہچان بتا کر عمل کی آزادی دے دی ہے۔
- اب ہر انسان کو اختیار ہے چاہے اچھے کام کرے یا برے۔ البتہ قیامت کے دن اسے اس کے اچھے اور برے کاموں کا بدلہ ضرور دیا جائے گا۔ اور اپنے برے کاموں کا سامنا کرنا پڑے گا۔
- چونکہ مجبور آدمی اچھا کام بھی کرتا ہے تو اس کی تعریف نہیں ہوتی اور برا کام بھی کرتا ہے تو اسے برا نہیں کہا جا سکتا۔ اسی لئے خدا نے کسی انسان کو کسی بات پر مجبور نہیں کیا۔
- پیغمبروں نے بندوں کو نیکیوں کا راستہ بتا دیا اور برائیوں سے بچنے کی ہدایت کر دی۔ اب انسان یہ عذر نہیں کر سکتا کہ ہم کو اچھائی اور برائی کا علم نہ تھا۔

سولھواں سبق

وُضو

وضو اللہ کی ایک عبادت ہے۔ ہر وقت باوضو رہنا مستحب ہے۔ اس میں بڑا ثواب ہے۔ باوضو رہنے سے نفس میں طہارت پیدا ہوتی ہے نیکیاں بجالانے اور برائیوں سے بچنے میں مدد ملتی ہے۔

وضو کا طریقہ

TANZEEMUL MAKATIB E-library

پہلے نیت کرے ''وضو کرتا ہوں قُربۃً اِلَی اللّٰہِ تعالیٰ یعنی یہ ارادہ کرے کہ وضو صرف اللہ کی اطاعت اور اس کی قربت کے لئے کر رہا ہوں یہ ارادہ ہی نیت ہے۔ لفظوں کا زبان سے دہرانا یا دل میں لانا ضروری نہیں۔

نیت کے بعد دونوں ہاتھوں کو گٹّوں تک دو مرتبہ دھوئے اس کے بعد تین مرتبہ کُلّی کرے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے، یہ تینوں کام سنّت ہیں واجب نہیں۔

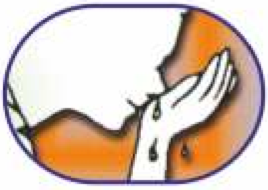

ناک میں پانی ڈالنے کے بعد چہرے کو پیشانی کے اوپر بالوں کے اُگنے کی جگہ سے ٹھڈی تک کم از کم اتنا دھوئے جتنا انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کے درمیان آجائے۔ بہتر یہ ہے کہ دونوں طرف کانوں تک دھوئے۔

- چہرہ دھونے کے بعد داہنے ہاتھ کو کہنیوں سے انگلیوں کے سرے تک دھوئے۔ پھر بائیں ہاتھ کو اسی طرح دھوئے۔

- دونوں ہاتھوں کو دھونے کے بعد داہنے ہاتھ کے پنجے کے اندر والے حصہ کی بچی ہوئی تری میں دوسرا پانی ملائے بغیر انگلیوں سے سر کے اگلے حصہ کا مسح کرے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- اس کے بعد داہنے ہاتھ کی انگلیوں سے داہنے پیر کا مسح کرے پھر بائیں ہاتھ کی انگلیوں سے بائیں پیر کا مسح کرے۔ سر کی طرح پیر کا مسح بھی بچی ہوئی تری سے کیا جائے گا نیا پانی نہیں لیا جائے گا۔

- پیر کا مسح انگلیوں کے سرے سے گٹے تک ہوتا ہے۔
- سر اور پیر کے مسح میں ایک ایک انگلی سے مسح کرنا بھی کافی ہے۔ مگر سر کا مسح تین انگلیوں سے اور پیر کا مسح پورے ہاتھ سے کرنا بہتر ہے۔

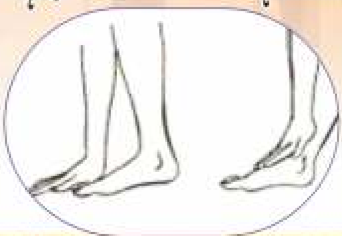

سترہواں سبق

غسل

غسل دو طرح کے ہوتے ہیں:

١ بعض غسل واجب ہوتے ہیں جیسے میّت کو غسل دینا یا میّت کو چھونے کے بعد غسل کرنا۔

٢ بعض غسل سنّت ہوتے ہیں جیسے جمعہ کے دن کا غسل معصومینؑ کی قبروں کی زیارت کا غسل۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

غسل کرنے کے دو طریقے ہیں:

١ **غسل ترتیبی** اللہ کی قربت اور اس کی اطاعت کے ارادہ سے سب سے پہلے سر اور گردن کو دھوئے۔ پھر جسم کے آدھے داہنے حصّہ کو گردن سے پیر تک دھوئے اس کے بعد بائیں حصہ کو اسی طرح دھوئے۔

٢ **غسلِ اِرتِماسی** یہ ہے کہ اللہ کی قربت اور اس کی اطاعت کے ارادہ سے تالاب یا ندی یا سویمنگ پول وغیرہ میں غوطہ لگائے۔

- اگر جمعہ کا دن بھی ہو اور نزدیک سے قبر معصومؑ کی زیارت بھی کرنا ہو تو سب کے لئے ایک غسل کافی ہے۔ الگ الگ غسل کی ضرورت نہیں ہے۔

اٹھارواں سبق

تیمم

وضو یا غسل کرنا ہو اور پانی نہ ملے یا بیماری کی وجہ سے پانی کا استعمال نقصان
TANZEEMUL MAKATIB E-library
دہ ہو، اسی طرح وضو یا غسل کرنے کی وجہ سے اگر نماز قضا ہو جانے کا خطرہ ہو تو ان صورتوں میں وضو یا غسل کرنے کے بجائے **تیمّم** کرنا چاہئے۔

■ تیمّم صرف زمین، مٹی یا پتھر پر ہو سکتا ہے۔ اگر یہ چیزیں نہ ملیں تو گرد و غبار پر بھی تیمّم کیا جا سکتا ہے۔

تیمّم کرنے کا طریقہ

١ اللہ کی قربت اور اس کی اطاعت کے ارادہ سے دونوں ہاتھوں کو ایک ساتھ خاک پر مارے۔

پھر

- ہاتھوں کو جھاڑ کر پہلے دونوں پنجوں کے اندرونی حصہ کو پوری پیشانی پر اوپر سے نیچے کی طرف پھیرے۔

پھر

- بائیں ہاتھ کے پنجے کو داہنے ہاتھ کی پشت پر گٹے سے انگلیوں کے سرے تک پھیرے۔

اسی طرح

TANZEEMUL MAKATIB E-library

داہنے ہاتھ کے پنجے کو بائیں ہاتھ کی پشت پر گٹے سے انگلیوں کے سرے تک پھیرے۔

پھر

- دوبارہ ہاتھ زمین پر مارے اور صرف دونوں ہاتھوں کا مسح کرے۔
- اگر ہاتھ میں چھلّا یا انگوٹھی وغیرہ ہو تو اسے تیمّم کرتے وقت اتار دینا چاہئے۔
- نماز کا وقت گزر جانے کے بعد اگرچہ پانی مل جائے یا عذر ختم ہو جائے تو بھی تیمّم سے پڑھی ہوئی نمازوں کو دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

انیسواں سبق

نبی کے اوصاف

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- اللہ نے جن ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کو بھیجا ہے وہ شکل وصورت میں ہمارے جیسے انسان تھے۔ ہماری ہی طرح کھاتے پیتے اورسوتے جاگتے تھے لیکن ان میں چند ایسی اچھائیاں پائی جاتی تھیں جو ہم میں نہیں پائی جاتی ہیں:

۱ وہ عالم پیدا ہوتے ہیں اور بچپن ہی سے حلال وحرام کے پابند ہوتے ہیں۔ ہم جاہل پیدا ہوتے ہیں اور ہم پر حلال وحرام کی پابندی بالغ ہونے کے بعد واجب ہوتی ہے۔

۲ وہ دنیا میں کسی سے تعلیم حاصل نہیں کرتے اور ہم تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

۳ وہ معصوم ہوتے ہیں ان سے پوری زندگی میں ایک بھی غلطی نہیں ہوتی ۔ ہم سے اکثر غلطیاں سرزد ہوتی رہتی ہیں۔ ان سے پوری زندگی میں کسی طرح کی بھول چوک نہیں ہوتی ۔ جبکہ ہم سے بھول چوک ہوتی رہتی ہے۔

۴ ان کو خدا ہدایت کی ذمہ داری دیتا ہے جس کے ہم اہل نہیں۔

بیسواں سبق

آخری نبیؐ

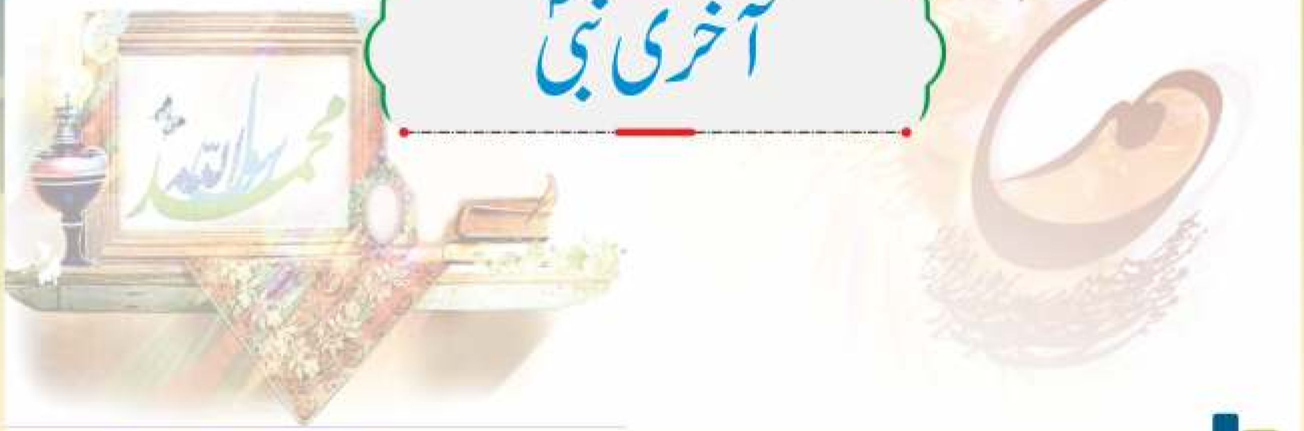

■ اللہ نے اپنے جن خاص بندوں کو ہدایت کی ذمہ داری دی ہے وہ سب نبی کہلاتے ہیں جن کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔ ان نبیوں میں تین سو تیرہ رسول تھے۔ تین سو تیرہ رسولوں میں پانچ اولوالعزم تھے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

■ ہر اولوالعزم رسول کو خدا نے شریعت دی۔

■ رسول نبی سے بہتر ہوتا ہے اور اولوالعزم پیغمبر رسول سے بہتر ہوتا ہے اور ان سب سے بہتر ہمارے رسول حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

■ ہمارے رسول کو اللہ نے قرآن جیسی بے مثل اور عظیم کتاب دی جو قیامت تک باقی رہے گی۔

■ اسلام جیسا دین دیا جس میں دنیا و آخرت کے فائدہ کے لئے ہر طرح کی ہدایت موجود ہے۔

■ معصوم عزیز اور رشتہ دار دیئے جو اہل البیتؑ کہلاتے ہیں اور جو ہمارے رسولؐ کے علاوہ تمام پیغمبروں سے افضل ہیں۔

اکیسواں سبق

نماز کے اوقات

پنجگانہ نماز کا وقت

- صبح کی نماز کا وقت طلوع فجر سے سورج نکلنے تک ہے۔

پورب کی طرف جہاں زمین و آسمان ملتے ہیں ہمارے علاقے میں جہاں سورج نکلنے سے قریب سوا گھنٹے سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے سفیدی پھیلتی ہے اسی کو طلوع فجر کہتے ہیں۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- ظہر کی نماز کا وقت دوپہر کے وقت سورج ڈھلنے پر آجاتا ہے اور سورج ڈوبنے سے اتنا پہلے ختم ہوجاتا ہے کہ عصر کی نماز پڑھی جاسکے۔

- عصر کی نماز کا وقت ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد آجاتا ہے اور سورج ڈوبنے تک باقی رہتا ہے۔
- مغرب کی نماز کا وقت سورج ڈوبنے کے بعد پورب کی طرف والی سرخی سر سے گزر جانے پر آجاتا ہے۔
- عشا کی نماز کا وقت مغرب کی نماز پڑھ لینے کے بعد آجاتا ہے اور آدھی رات تک باقی رہتا ہے۔

جبکہ مغرب کا وقت آدھی رات سے اتنا پہلے ختم ہوجاتا ہے کہ عشا کی نماز پڑھی جاسکے۔

جمعہ کی نماز کا وقت

سورج ڈھلنے سے شروع ہوتا ہے۔نماز جمعہ اول وقت پڑھی جانا چاہئے اوراس میں تاخیرنہیں کرنا چاہئے۔

- ہرنماز کووقت کے اندر پڑھنا ضروری ہے۔جان بوجھ کرنماز قضا کرنا حرام ہے۔

وقت آجانے کے بعد جلدی سے جلدی نماز ادا کر لینا چاہئے ورنہ ثواب میں کمی ہو جائے گی۔اور وقت آتے ہی نماز پڑھ لینے سے دوہرا ثواب ملتا ہے۔اولِ وقت اور وقتِ فضیلت میں نماز پڑھنے کا ثواب۔ ٹال مٹول کرکے دیر میں پڑھنے والے کی شکایت خود نماز اللہ کی بارگاہ میں کرتی ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

بائیسواں سبق

امام کے اوصاف

نبی کے بعد لوگوں کی ہدایت کرنے والے، دین و دنیا کو چلانے والے اور بچانے والے کو امام کہا جاتا ہے۔

- امام کا کام یہ ہے کہ دین کی ہر بات کو اس کی اصلی شکل میں باقی رکھے اور لوگوں کو اللہ کی طرف لانے اور انھیں کامیابی اور نجات تک پہنچانے کے لئے کوشش کرتا رہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

امام کے لئے معصوم ہونا اتنا ہی ضروری ہے جتنا نبی کے لئے۔ کیونکہ امام کو بھی نبی کی طرح لوگوں کی ہدایت کرنا ہوتی ہے۔ اگر وہ خود غلطی کرے گا یا اس سے بھول چوک ہوگی تو دوسروں کی ہدایت کیسے کرے گا۔

- امام بھی نبی کی طرح بچپن سے ہر بات کے عالم ہوتے ہیں اور حلال و حرام کی پابندی کرتے ہیں۔
- امام بارہ ہیں۔ انھیں اللہ نے ہمارے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خلیفہ اور جانشین بنایا ہے اور یہی شریعت کے محافظ مقرر ہوئے ہیں۔
- چونکہ ہمارے نبیؐ سارے پیغمبروںؑ سے افضل ہیں اور بارہ امامؑ آپ کے جانشین اور خلیفہ ہیں لہٰذا بارہ امامؑ بھی ہمارے نبیؐ کی طرح سارے پیغمبروں سے افضل ہیں۔

علی ، حسن ، حسین ، زین العابدین ، باقر ، جعفر ، کاظم ، رضا ، تقی ، نقی ، عسکری ، مہدی

تیئیسواں سبق

آخری امام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ

◇ جس طرح اللہ نے ہمارے نبی **حضرت محمد مصطفےٰ** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری نبی قرار دے کر آپؐ پر نبوت کو ختم کر دیا اسی طرح ہمارے بارہویں امام، **حضرت مہدی آخرالزمان** عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کو آخری امام قرار دیا ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

◇ نہ ہمارے نبیؐ کے بعد کوئی نبی آیا نہ بارہویں امامؑ کے بعد کوئی امام آئے گا۔

◇ **بارہویں امامؑ** خدا کی مرضی اور اس کے حکم سے زندہ ہیں مگر ہماری نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ جب خدا کا حکم ہوگا تب ظاہر ہوں گے اور ظلم وجور سے بھری ہوئی دنیا کو عدل و انصاف اور امن وامان سے بھر دیں گے آج ہم ان کے انتظار میں ہیں اس لئے ہمیں ہر وقت امامؑ کے استقبال کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

✿ یاد رکھو! انتظار کا مطلب ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا اور صرف دعا کرنا نہیں بلکہ اللہ کے احکام کی پابندی کر کے خود کو اور لوگوں کو امامؑ کی اطاعت ونصرت کے لائق بنانا ہے۔

◇ زمانۂ غیبت میں فقہاء امامؑ کی نیابت کرتے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم دین کے احکام ان سے حاصل کریں اور ان کی ہدایت اور نصیحتوں پر عمل کریں۔ اور جس طرح اماموں کے اہل علم شاگرد ائمہ معصومینؑ کے سامنے اپنے عقائد پیش کر کے تصحیح وتصدیق کراتے تھے اسی طرح فقہاء اور مجتہدین کے سامنے اپنے عقائد بیان کر کے عقائد کے صحیح ہونے کا اطمینان حاصل کریں۔

چوبیسواں سبق

نماز کا طریقہ

◆ نماز پڑھنے والے کو چاہئے کہ پاک کپڑے پہن کر، وضو کر کے قبلہ رخ کھڑا ہو۔ اور **اللہ** کی قربت اور اس کی اطاعت کا ارادہ کر کے فوراً "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے پھر سورۂ الحمد اور کوئی دوسرا سورہ پڑھ کر رکوع میں جائے۔

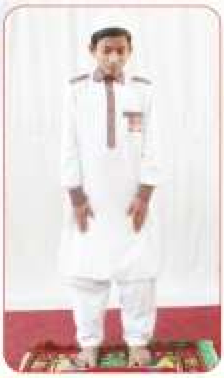

رکوع میں پہنچ کر کم از کم ایک مرتبہ

"سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ"

TANZEEMUL MAKATIB E-library

میرا پروردگار ہر عیب سے پاک و پاکیزہ ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں۔

کہہ کر کھڑا ہو جائے۔ اور کھڑے ہونے کے بعد

"سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ"

اللہ ہر حمد کرنے والے کی تعریف سنتا ہے۔

کہے پھر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہہ کر سجدہ میں جائے۔ اور کم از کم ایک مرتبہ

"سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَ بِحَمْدِہٖ"

میرا پروردگار ہر چیز سے بلند اور ہر عیب سے پاک ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں۔

کہے

پھر اٹھ کر بیٹھ جائے اور "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہہ کر،

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ"

میں اپنے پروردگار سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور اس کی طرف واپسی کرتا ہوں۔

کہے اس کے بعد "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہہ کر دوسرے سجدہ میں جائے اور

"سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی وَ بِحَمدِہٖ"

میرا پروردگار ہر چیز سے بلند اور ہر عیب سے پاک ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں۔

کہے پھر بیٹھ کر "اَللّٰہُ اَکبَرُ" کہے۔ پھر

"بِحَولِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ اَقُومُ وَ اَقعُدُ"

خدا کی دی ہوئی طاقت وقوت سے اٹھتا اور بیٹھتا ہوں۔

کہتا ہوا کھڑا ہو جائے

پھر الحمد اور دوسرے سورے کی تلاوت کے بعد قنوت پڑھے۔

- قنوت میں دونوں ہاتھوں کو اس طرح چہرے کے سامنے لاکر دعائے قنوت پڑھنا چاہئے کہ دونوں ہتھیلیاں آسمان کی طرف رہیں اگر کوئی دعا یاد نہ ہو تو کم سے کم صلوات پڑھے۔

- اہلبیتؑ نے قنوت کے لئے ایک دعا بتائی ہے

TANZEEMUL MAKATIB E-library

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْہِنَّ وَمَا بَیْنَہُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

- قنوت کے بعد رکوع میں جائے اور پہلی رکعت کی طرح رکوع اور سجدے ادا کرے۔

اس کے بعد بیٹھ کر اس طرح تشہّد پڑھے۔

اَشھَدُ اَن لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک اور اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

وَ اَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبدُہٗ وَ رَسُولُہٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ بلاشبہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ محمدؐ اور ان کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما۔

تشہد کے بعد اس طرح سلام پڑھ کر نماز تمام کرے۔

- اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ،

اے نبیؐ! آپ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

ہم سب پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو، سلامتی ہو تم سب پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- اگر نماز تین یا چار رکعتی ہے یعنی مغرب ظہر، عصر یا عشاء کی ہے تو تشہد کے بعد سلام نہ پڑھے بلکہ "بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَ اَقْعُدُ" کہتا ہوا کھڑا ہو جائے

- اگر نماز مغرب کی ہے تو ایک رکعت اور پڑھے۔
- اور اگر نماز ظہر، عصر یا عشاء کی ہے تو دو رکعت اور پڑھے۔
- تیسری یا چوتھی رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ حمد یا تین مرتبہ **تسبیحات اربعہ یعنی**

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ پاک و پاکیزہ ہے اور اللہ کے لئے ہر قسم کی حمد ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ سب سے بزرگ و برتر ہے۔

پڑھے۔ دوسرا سورہ نہیں۔

- اس کے بعد رکوع، سجدہ، تشہد، سلام پہلے کی طرح پڑھ کر نماز تمام کرے۔

پچیسواں سبق

سجدہ گاہ

- سجدہ صرف زمین پر یا زمین سے اُگنے والی ایسی چیز پر کرنا چاہیے جو کھائی یا پہنی نہ جاتی ہو۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

مٹی | پتھر | لکڑی | پتے یا سینکوں سے بنی ہوئی چٹائی۔ | روئی یا پتے سے بنے کاغذ وغیرہ پر سجدہ کرنا جائز ہے۔

- پلاسٹک کی چٹائی یا پلاسٹک سے بنے کاغذ پر سجدہ جائز نہیں ہے۔
- پھلوں، سبزیوں اور کھائے جانے والے پتّوں اور کپڑے پر سجدہ کرنا جائز نہیں ہے۔
- بہت سے لوگ سجدہ گاہ نہ ملنے پر ہتھیلی، ہاتھ کی پشت، ناخن یا انگوٹھی کے نگینے پر سجدہ کر لیتے ہیں جو جائز نہیں۔
- سجدہ صرف پاک چیز پر کرنا چاہیے، نجس چیز پر سجدہ کرنا جائز نہیں ہے۔

خاک شفا یعنی قبر امام حسین علیہ السلام کی مٹی پر سجدہ کرنے میں زیادہ ثواب ہے۔ یہ ہمارے اماموں کی سیرت ہے اسی لئے اہلبیتؑ کے ماننے والے اسی مٹی کی سجدہ گاہ پر سجدہ کرتے ہیں۔ اس میں ثواب زیادہ ہونے کے ساتھ ساتھ یہ یقین بھی ہوتا ہے کہ سجدہ کرنے کی جگہ پاک ہے۔

چھبیسواں سبق

نماز کے کچھ متفرق احکام

- نماز پڑھنے والا اس طرح باادب کھڑا ہو جیسے خدا کے سامنے کھڑا ہونا چاہیے۔
- نماز میں دائیں بائیں دیکھنا ٹھیک نہیں ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- نماز میں ہنسنا اور رونا جائز نہیں ہے۔ ہاں اگر خدا کے خوف سے رونا آجائے تو اس سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔
- نماز میں بولنا بھی حرام ہے۔ نماز کی حالت میں صرف نماز کے کام ہی انجام دینا چاہیے۔

ہاں اگر

- کوئی نمازی کو سلام کرے تو اُس کا جواب ضرور دینا چاہیے۔ نماز میں سلامٌ علیکم کا جواب سلامٌ علیکم ہی ہوگا۔
- نماز کی حالت میں ''آداب عرض ہے'' وغیرہ کا جواب نہیں دیا جا سکتا۔

ستائیسواں سبق

قِیامت

- مرنے کے بعد ایک دن آئے گا جب تمام لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔
- اسی دن کو قیامت یا مَعاد کہا جاتا ہے۔
- اس دن صحیح عقیدہ اور اچھے کاموں پر ثواب اور غلط عقیدہ اور برے کاموں پر عذاب کا فیصلہ ہوگا۔ اچھے کام والوں کو جنت ملے گی اور برے کام والوں کو جہنم۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

وہ جگہ ہے جہاں ہر طرح کا آرام اور تمام نعمتیں موجود ہیں اور وہاں کسی قسم کا دکھ درد نہیں۔ جن کا عقیدہ درست اور عمل اچھا ہوگا وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔

وہ جگہ ہے جہاں ہر طرح کا عذاب ہوگا اور ہر طرح کی تکلیف ہوگی۔

- دوزخ کا کھانا، پینا، اوڑھنا، بچھونا اور ہر چیز آگ کی ہوگی اور وہاں سانپ، بچھو جیسی ستانے والی چیزیں ہوں گی۔ برے کام کرنے والے یہاں ہمیشہ رہیں گے۔

اٹھائیسواں سبق

روزہ

روزہ

- **روزہ:** اللہ کی وہ عبادت ہے جس میں ریاکاری اور دکھاوا نہیں بلکہ اللہ کی قربت اور اطاعت کے علاوہ اور کوئی ارادہ نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ روزہ کوئی کام نہیں بلکہ بعض کاموں کو ترک کرنے کا نام ہے۔

- روزہ شیطان کی کمر کو توڑ دیتا ہے۔ روزہ جہنم کے عذاب سے بچاؤ ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کے بعد ہر مسلمان مرد و عورت پر اگلے دن سے روزہ واجب ہوجاتا ہے۔ یعنی اس پر کھانا پینا اور ایسے کام کرنا حرام ہوجاتا ہے جن سے روزہ ٹوٹ جائے۔

- روزہ طلوع فجر سے شروع ہوکر مغرب تک رہتا ہے۔

- جان بوجھ کر روزہ نہ رکھنے والے کو بعد میں قضا بھی کرنا پڑے گی اور ایک ایک روزہ کے بدلے ساٹھ ساٹھ روزے بھی رکھنا پڑیں گے یا ساٹھ غریبوں کو کھانا کھلانا پڑے گا۔

- نابالغ یعنی ۹ سال سے کم عمر کی بچیوں اور ۱۵ سال سے کم عمر کے بچوں پر روزہ واجب نہیں ہے لیکن روزہ رکھنے میں ان کے لئے فائدہ ہے اور ان کے ماں باپ کے لئے ثواب۔

- بیمار اور مسافر روزہ نہیں رکھ سکتے لیکن بعد میں قضا کرنا ہوگی۔ بشرطیکہ بیماری دور ہوگئی ہو۔

- روزہ میں جن چیزوں سے بچنا ضروری ہے ان سے صرف اللہ کی قربت اور اس کے ارادہ سے بچنا چاہئے۔ یہی روزہ کی نیت ہے اور یہی قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ کا مطلب ہے۔

انتیسواں سبق

مُعجِزَہ

- دنیا کا کوئی عقلمند انسان کسی بات کو دلیل کے بغیر نہیں مان سکتا۔
- بات کہنے والے کی ذمہ داری ہے کہ اپنی بات منوانے کیلئے ثبوت پیش کرے اور ثبوت بھی ایسا ہو جو بات کو پوری طرح ثابت کر سکے۔
- اللہ نے اپنے نبیوں اور رسولوں کو معجزہ اس لئے عطا کیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ نبیؐ اور رسول اپنی نبوت اور رسالت کو ثابت کر سکیں۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- معجزہ اس کام کو کہتے ہیں جس کو کوئی بھی بندہ بغیر خدا کی مخصوص امداد کے نہ کر سکے۔ اور جسے معجزہ دکھانے والا اپنے منصب کے ثبوت کے لئے پیش کرے۔
- معجزہ دکھانے کی قوت عام انسانوں کے پاس نہیں ہوتی۔

معجز نما معجزہ اس لئے دکھاتا ہے تاکہ لوگ یقین کر لیں کہ وہ کوئی عام انسان نہیں بلکہ اللہ کا خاص بندہ ہے جسے ہدایت کے لئے بھیجا گیا ہے۔

لہٰذا بچو! اچھی طرح سمجھ لو کہ جب ہم آخری پیغمبرؐ اور انکے جانشین اماموںؑ پر ایمان رکھتے ہیں تو ہمارے لئے کسی معجزہ کی ضرورت نہیں ہے۔ معجزہ کی ضرورت تو کافروں کے لئے ہوتی ہے تاکہ وہ معجزہ دکھانے والے پر ایمان لے آئیں۔

تیسواں سبق

حجّ

حج ایک عظیم عبادت ہے جس کی ادائیگی کے لئے اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کے ذریعہ لوگوں کو خانۂ کعبہ کی طرف بلوایا ہے۔ حج کرنے سے عمر اور روزی میں برکت ہوتی ہے اور گناہوں سے چھٹکارا ملتا ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- حج صرف ان لوگوں پر واجب ہوتا ہے جو بالغ ہوں اور پاگل نہ ہوں۔ اور حج کا خرچ بھی رکھتے ہوں۔
- نابالغ، پاگل اور غریب آدمی پر حج واجب نہیں ہوتا۔
- حج عمر بھر میں صرف ایک مرتبہ واجب ہوتا ہے۔ اس کے بعد مستحب ہے۔
- امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جس شخص پر حج واجب ہو اور وہ حج کئے بغیر مر جائے تو وہ مسلمان نہیں مرتا ہے بلکہ یہودی یا عیسائی مرتا ہے۔
- اگر ہمارے رشتہ داروں اور دوستوں میں کوئی واجب حج کئے بغیر مر جائے تو مرنے والے سے سچی محبت یہی ہے کہ اس کی طرف سے خود حج کرے یا کسی کے ذریعہ ادا کرا دے۔

اکتیسواں سبق

قرآن

- قرآن اللہ کی وہ آخری کتاب ہے جسے اس نے اپنے آخری نبی **حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** کا معجزہ بنا کر نازل کیا ہے۔ اس میں کل ایک سو چودہ (۱۱۴) سورے ہیں۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- ہر سورہ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** سے شروع ہوتا ہے صرف سورۂ برائت میں **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** نہیں ہے۔ لیکن سورۂ نمل میں بسم اللہ دو بار آئی ہے اس طرح **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** کی تعداد بھی قرآن کے سوروں کی طرح ۱۱۴ ہے۔

- قرآن کا پورا علم صرف پیغمبرؐ اور ان کے اہلبیتؑ کے پاس ہے، اُن کے علاوہ کسی کو پورے قرآن کا علم نہیں ہے۔

- وضو کے بغیر قرآن کے حرفوں کا چھونا حرام ہے۔

- قرآن کریم میں چار آیتیں ایسی بھی ہیں جن کے پڑھنے یا سننے پر فوراً سجدہ واجب ہوجاتا ہے۔ جن سوروں میں یہ آیتیں ہیں انھیں **عزائم** کہا جاتا ہے۔ جن سوروں کو عزائم کہا جاتا ہے وہ یہ ہیں:

سورۂ سَجْدَہ	سورہ نمبر ۳۲ پارہ نمبر ۲۱
سورۂ فُصِّلَتْ	سورہ نمبر ۴۱ پارہ نمبر ۲۴
سورۂ وَالنَّجْمُ	سورہ نمبر ۵۳ پارہ نمبر ۲۷
سورۂ اَلْعَلَقُ	سورہ نمبر ۹۶ پارہ نمبر ۳۰

جن آیتوں کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہوجاتا ہے انکے نمبر یہ ہیں:

- سورہ سجدہ آیت نمبر ۱۵
- سورۂ فصلت آیت نمبر ۳۸
- سورۂ والنجم آیت نمبر ۶۲
- سورۂ علق آیت نمبر ۱۹

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- قرآن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ معجزہ ہے جو قیامت تک باقی رہے گا۔ کیونکہ آپ کی رسالت قیامت تک کے لئے ہے۔
- قرآن اتنی عظیم کتاب ہے جس کا جواب ساری دنیا مل کر بھی نہ تو آج تک پیش کرسکی ہے اور نہ قیامت تک پیش کرسکے گی، یہ اسلام کی سچائی کی سب سے بڑی دلیل ہے۔

بتیسواں سبق

زکوٰۃ

کھجور

جو

گیہوں

اللہ نے اپنے جن بندوں کو نعمتوں سے نوازا ہے اُن پر اُن بندوں کا حق رکھا ہے جو محروم ہیں۔ چاہے وہ نعمتیں مال و دولت کی شکل میں ہو یا علم و ہنر یا طاقت و قوت کی شکل میں۔ انھیں حقوق میں ایک اہم حق کا نام زکوٰۃ ہے جو مالداروں پر غریبوں کا حق ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

بچو! زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ تم اس سے لگا سکتے ہو کہ قرآن میں اللہ نے جگہ جگہ نماز کے ساتھ ہی زکوٰۃ کا ذکر کیا ہے۔

زکوٰۃ نو چیزوں پر واجب ہوتی ہے:

گیہوں	جو	کھجور	کشمش اور منقیٰ	سونے کے سکّے
چاندی کے سکّے	اونٹ	گائے	بھیڑ بکری	

کشمش اور منقیٰ

- ان کے علاوہ زیور، روپئے، پیسے، چنے، چاول، دال وغیرہ جیسی کسی بھی چیز پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔

سونے کے سکے

چاندی کے سکے

اونٹ

گائے

بھیڑ بکری

- زکوٰۃ واجب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ مال نصاب بھر ہو یعنی اُتنا ہو جس پر اللہ نے زکوٰۃ واجب کی ہے۔
- گیہوں، جو، خرما، کشمش اور منقیٰ ۸۴۷ کیلو ہوں تو اُن پر زکوٰۃ واجب ہوگی ورنہ نہیں۔
- گیہوں، جو وغیرہ کی زکوٰۃ پیداوار پر ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- اگر پیداوار سینچائی کے بغیر ہوتی ہے تو دسواں حصہ دینا ہوگا۔
- اگر سینچائی کرنا پڑی ہے تو صرف بیسواں حصہ دینا ہوگا۔

تینتیسواں سبق

کعبہ

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- کعبہ "بیت اللہ" یعنی اللہ کا گھر ہے جسے جناب ابراہیمؑ اور جناب اسماعیلؑ نے مکۂ معظّمہ میں اللہ کے حکم سے لوگوں کے لئے بنایا تھا۔
- نماز میں اسی کعبہ کی طرف رخ کیا جاتا ہے، حاجی اسی کعبہ کا طواف کرتے ہیں۔ ہمارے پہلے امام حضرت علی علیہ السلام اسی کعبہ میں پیدا ہوئے تھے۔ یہ شرف صرف آپ ہی کے ساتھ مخصوص ہے۔
- جناب ابراہیمؑ کے بعد مشرکین طاقتور ہو گئے اور انھوں نے اللہ کے گھر کو بت خانہ بنا دیا۔
- رسولؐ اللہ کے زمانے تک کعبہ بت خانہ بنا رہا۔ جب آپؐ نے مکہ فتح کیا تو اشارے سے سارے بت گرا دیے اور جو بڑے بت اوپر رکھے ہوئے تھے انھیں حضرت علیؑ کو اپنے کاندھوں پر چڑھا کر ان کے ہاتھوں سے گروا دیا۔

■ ہمارے آخری امامؑ کا ظہور بھی کعبہ کے پاس سے ہوگا۔

کعبہ سے پہلے بَیۡتُ الۡمُقَدِّسۡ مسلمانوں کا قبلہ تھا۔ اس کے بعد ایک دن عین حالتِ نماز میں حکم خدا سے پیغمبرؐ نے کعبہ کی طرف رخ کر لیا سچے مومنوں نے پیغمبرؐ کے ساتھ اپنا رخ موڑ لیا اور جن کے دلوں میں شک تھا وہ سوچتے ہی رہ گئے۔

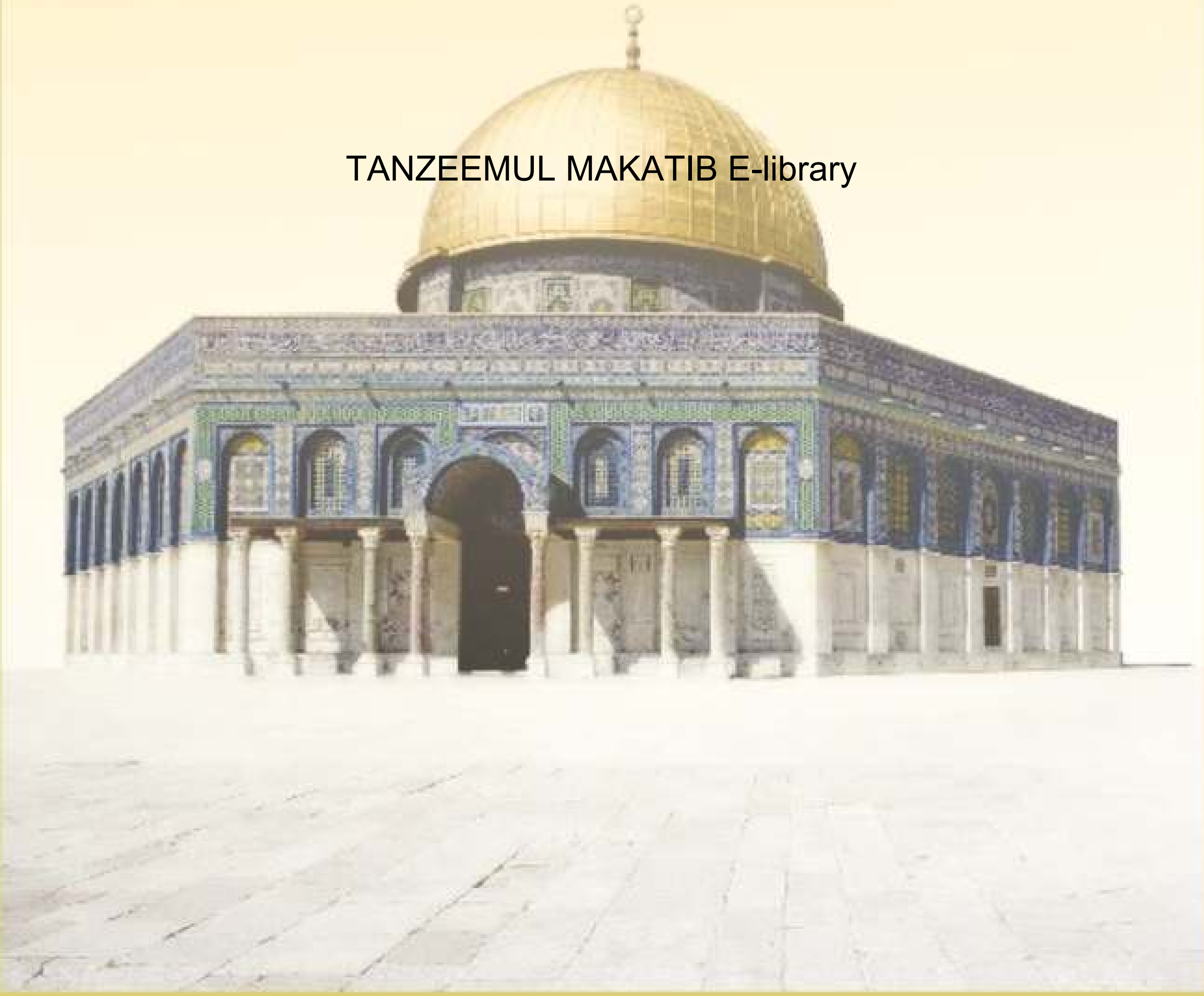

TANZEEMUL MAKATIB E-library

چونتیسواں سبق

خُمُس

خمس پانچویں حصہ کو کہتے ہیں۔

آمدنی کی کچھ خاص قسمیں ہیں جن پر خمس واجب ہے۔ خمس کی اہمیت یہ ہے کہ مالیات میں تنہا خمس وہ حق ہے جس میں امامؑ کا حصہ ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

خمس سات چیزوں پر واجب ہوتا ہے:

- آمدنی
- وہ مال جس میں حلال وحرام دونوں ملے ہوئے ہوں۔
- ذمی کافر کی زمین جو اس نے مسلمان سے خریدی ہو۔
- موتی، مونگے وغیرہ جنھیں سمندر یا دریا سے نکالا جائے۔
- معدنیات یعنی سونے، چاندی، ہیرے، جواہرات، لوہا، کوئلہ جیسی وہ چیزیں جنھیں زمین سے نکالا جاتا ہے۔
- خزانہ
- مالِ غنیمت

سال بھر میں نوکری، کھیتی، تجارت، محنت مزدوری، تحفے وغیرہ کے ذریعہ ہونے والی آمدنی سے اخراجات کے بعد سال کے آخری دن جو بچ رہے اس کا پانچواں حِصّہ خمس کے طور پر نکالنا واجب ہے۔

خمس کے دو حصے ہوتے ہیں:

- ایک حصہ امام علیہ السلام کا ہے جو نائب امام یعنی مَرجَعِ تقلید کو دیا جائے گا۔ تاکہ اس سے وہ امت کے ضروریات کو پورا کرے۔
- دوسرا حصہ سادات کا حق ہے جو صرف اُن سیّدوں کو دیا جائے گا جو غریب ہوں، کھلم کھلا گناہ نہ کرتے ہوں۔ اور خمس کے پیسے سے ان کو گناہوں میں مدد نہ ملے۔
- اگر کسی کا باپ سید ہو لیکن ماں سیدانی نہ ہو تو اسے خمس دیا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر کسی کا باپ سید نہ ہو مگر ماں سیدانی ہو تو اکثر فقہاء کے نزدیک اسے خمس نہیں دیا جاسکتا۔
- بچو! تم جانتے ہو کہ نہ صرف عظیم مقاصد کے لئے قربانی دینے والوں ہی کی قدر ہوتی ہے بلکہ ان کی نسلوں کی بھی قدردانی کی جاتی ہے۔ چنانچہ جنگ آزادی میں قربانیاں دینے والوں کی نسلوں کو بھی اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- معصومین علیہم السلام ساداتِ کرام کے آباء واجداد ہیں ان کے غیر معصوم بزرگوں کو بھی محض سید ہونے کی وجہ سے طرح طرح کی ایذائیں دے دے کر شہید کیا گیا۔ اللہ نے سادات کو کچھ خاص اعزازات سے نوازا ہے جن میں ایک سہم سادات بھی ہے۔

پینتیسواں سبق

عزاداری

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- امام حسین علیہ السلام کی شہادت کی یاد منانے کو عزاداری کہا جاتا ہے۔
- امام حسینؑ کی عزاداری کا سلسلہ جناب آدمؑ کے دور سے شروع ہوگیا تھا۔ پچھلے پیغمبروں کے علاوہ آخری پیغمبرؐ بار بار امام حسینؑ کی شہادت کا تذکرہ کر کے روئے ہیں اور رلایا ہے۔
- امام حسینؑ کی شہادت کے بعد ہر امامؑ نے عزاداری کا اہتمام کیا۔ عزاداری میں مجلس، ماتم، جلوس جیسے وہ تمام کام شامل ہیں جن سے غم کا اظہار ہو۔
- شام میں سب سے پہلی مجلس جناب زینبؑ نے قید سے رہا ہونے کے بعد کی تھی۔ اس کے بعد یہ سلسلہ ہر ملک، ہر قوم اور ہر مذہب میں پھیل گیا۔
- آج ہندوستان ہی نہیں بلکہ ساری دنیا میں بہت سے غیر مسلم ایسے ہیں جو امام حسین علیہ السلام کا غم مناتے ہیں۔

- محرم کا زمانہ عزاداری کا مخصوص زمانہ ہے اس لئے کہ اسی مہینہ کی دسویں تاریخ کو **امام حسینؑ** شہید ہوئے تھے۔
- عزاداری کا سلسلہ ہمارے ملک میں ۸؍ربیع الاول تک قائم رہتا ہے۔
- بچو! یاد رکھو عزاداری اس طرح کرنا چاہئے کہ امام حسینؑ کی شہادت کا مقصد مٹنے نہ پائے، لہٰذا تم عزاداری کے ساتھ ساتھ اچھے کام کرو، برائیوں سے بچو، دین کی پابندی کرو، نماز پڑھو، کسی کو نہ ستاؤ کسی پر ظلم نہ کرو۔ یہی سچی عزاداری ہے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

چھتیسواں سبق

قرآن پڑھنے کے آداب

TANZEEMUL MAKATIB E-library

قرآن مجید پڑھتے وقت اِن باتوں کا خیال رکھنا چاہئے:

۱ تلاوت سے پہلے مسواک کر کے منھ دھونا چاہئے۔

۲ تلاوت سے پہلے وضو کرنا چاہئے۔

۳ تلاوت شروع کرتے وقت **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ** ''اللہ کی بارگاہ میں شیطان مردود کے شر سے پناہ مانگتا ہوں''۔ کہنا چاہئے۔

۴ قرآن ٹھہر ٹھہر کر اور سمجھ سمجھ کر پڑھنا چاہئے۔

۵ اچھی آواز میں تلاوت کرنا چاہئے۔

۶ تلاوت کرنے میں حرفوں کو صحیح طریقہ سے ادا کرنا چاہئے۔

۷ آیتوں کے مفاہیم اور پیغامات میں غور وفکر کرنا چاہئے۔

۸ جنت، نعمت اور خوشخبری والی آیتوں کی تلاوت پر خدا سے اُن چیزوں کی دعا کرنا چاہیے۔

۹ عذاب اور جہنم والی آیتوں کی تلاوت پر ان سے بچنے کی دعا کرنا چاہیے۔

۱۰ سجدہ والی آیتوں کی تلاوت کے بعد سجدہ کرنا چاہیے۔

۱۱ سورۂ حمد کے ختم ہونے پر **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ** ''ساری حمد اللہ کے لئے ہے جو تمام دنیاؤں کا پالنے والا ہے۔'' کہنا چاہیے۔

۱۲ سورۂ **قُلْ هُوَ اللّٰهُ** پڑھنے کے بعد **كَذٰلِكَ اللّٰهُ رَبِّي** ''میرا رب اللہ ایسا ہی ہے'' کہنا چاہیے۔

۱۳ سورۂ برأت سے پہلے بسم اللہ کے بجائے **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ الْجَبَّارِ** ''اللہ کی بارگاہ میں اس جابر وقاہر کے قہر وغضب سے پناہ مانگتا ہوں'' کہنا چاہیے۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

۱۴ تلاوت کے بعد **صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ** ''برتر و باعظمت خدا نے سچ فرمایا'' کہنا چاہیے۔

سینتیسواں سبق

خیرات

جناب عیسیٰ علیہ السلام نے ایک لکڑ ہارے کو دیکھ کر فرمایا کہ: ''یہ آج مرجائے گا'' لیکن شام کو جب آپ اس گاؤں میں واپس آئے تو دیکھا کہ وہ لکڑی کا ایک گٹھّر سر پر رکھے ہوئے جنگل سے واپس آرہا ہے۔

آپ نے اس سے لکڑی کا گٹھّر کھلوایا۔ لکڑیوں کے درمیان ایک سانپ تھا جس کو لکڑ ہارا لکڑی سمجھ کر باندھ لایا تھا۔ سانپ کے منھ میں ایک پتھر تھا۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

آپ نے لکڑ ہارے سے پوچھا کہ آج تونے کون سا نیک کام کیا ہے؟

لکڑ ہارے نے بتایا کہ جب میں کھانا کھانے بیٹھا تو ایک روٹی میں نے ایک بھوکے آدمی کو کھلا دی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ آج تیری موت سانپ کے ڈسنے سے ہونے والی تھی لیکن تیری اس روٹی نے تجھے بچالیا اسی لئے سانپ کے منھ میں پتھر ہے۔

بچو! یادرکھو

اللہ کی راہ میں خیرات کرنے سے بلائیں ٹل جاتی ہیں۔

اڑتیسواں سبق

نذر اور فاتحہ

نذر

■ **نذر** یہ ہے کہ انسان اپنے آپ پر واجب کرلے کہ خدا کی خوشنودی کے لئے کوئی اچھا کام کرے گا یا کوئی ایسا کام جس کا نہ کرنا بہتر ہے اسے چھوڑ دے گا۔ جیسے: کوئی یہ نذر کرے کہ اگر میں امتحان میں اچھے نمبروں سے پاس ہوگیا تو خدا کی خوشنودی کے لئے دو رکعت نماز پڑھوں گا۔ یا سگریٹ اور گٹکا کھانا چھوڑ دوں گا۔

TANZEEMUL MAKATIB E-library

■ اسی لئے نبی یا امام کی خدمت میں کسی چیز کے پیش کرنے کو بھی **نذر** کہتے ہیں۔

جس کا ہمارے معاشرے میں رائج ایک طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین مرتبہ صلوات پڑھے پھر ایک مرتبہ سورۂ حمد اور تین مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرکے آخر میں پھر صلوات پڑھے اور کہے کہ ان سوروں کی تلاوت کا ثواب فلاں معصوم کی خدمت میں ہدیہ کیا۔

■ البتہ نذر صرف اِسی چیز کا نام نہیں ہے بلکہ کسی بھی عمل خیر کے ثواب کو معصومینؑ کی خدمت میں پیش کیا جا سکتا ہے مثلاً ان کی خوشنودی کی نیت سے کسی بھوکے کو کھانا کھلانا یا کسی ضرورت مند کی مدد کرنا وغیرہ۔

فاتحہ

- ہمارے درمیان رائج ایصال ثواب کا ایک طریقہ ہے جو عام مومنین اور مرحومین سے مخصوص ہے۔جس میں مرحوم کو ثواب پہنچانے کے لئے سورے پڑھے جاتے ہیں اور غریبوں کو کھانا کھلایا جاتا ہے۔
- ثواب کو زیادہ کرنے کے لئے سورے پڑھ کر آخر میں یوں کہا جاتا ہے:

''اِن سوروں کا ثواب میں نے معصومینؑ کی خدمت میں پیش کیا اس کے بدلے میں جو ثواب حاصل ہوا اُسے فلاں شخص کی روح کو بخش دیا۔''

TANZEEMUL MAKATIB E-library

- **بچو! یاد رکھو**

مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے کبھی بھی، کہیں بھی کوئی بھی اچھا کام کیا جا سکتا ہے۔لٰھذا صرف فاتحہ کے رائج طریقہ کو کافی نہ سمجھو، جب موقع ملے جس طرح ہو سکے اپنے مرحومین کو ثواب پہنچانے والے کام کرو۔

یہ بھی یاد رکھو کہ اگر مرحومین کے ذمہ کوئی واجب کام رہ گیا ہو جیسے نماز قضا ہوگئی ہو یا روزے چھوٹ گئے ہوں تو سب سے پہلے انھیں ادا کیا جائے گا۔پھر قرآن خوانی وفاتحہ جیسی دوسری نیکیوں کے ذریعہ ایصال ثواب کیا جائے گا۔

قرآنی سورے

TANZEEMUL MAKATIB E-library

مع ترجمہ

سُوۡرَةُ الۡكَافِرُوۡنِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۙ ١

لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ ٢

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ ٣

TANZEEMUL MAKATIB E-library

وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ ٤

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ ٥

لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ٪ ٦

ترجمۂ سورۂ کافرون

عظیم اور دائمی رحمتوں والے خدا کے نام سے

آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو! ①

میں ان خداؤں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم پوجا کرتے ہو ②

TANZEEMUL MAKATIB E-library

اور نہ تم میرے خدا کی عبادت کرنے والے ہو ③

اور نہ میں تمہارے معبودوں کی پوجا کرنے والا ہوں ④

اور نہ تم میرے معبود کے عبادت گذار ہو ⑤

تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ⑥

سُوْرَةُ الضُّحٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ﴿١﴾ لا وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى ﴿٢﴾ لا

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿٣﴾ ط وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولٰى ﴿٤﴾ ط

TANZEEMUL MAKATIB E-library

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿٥﴾ ط

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿٦﴾ صلے وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿٧﴾ صلے

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَأَغْنٰى ﴿٨﴾ ط فَأَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾ ط

وَأَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾ ط وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾ ع

ترجمۂ سورۂ ضحیٰ

عظیم اور دائمی رحمتوں والے خدا کے نام سے

قسم ہے دن چڑھے کی ①

قسم ہے رات کی جب وہ چیزوں کو چھپالے ②

تمہارے پروردگار نے نہ تم کو چھوڑا اور نہ تم سے ناراض ہوا ③

بلاشبہ آخرت تمہارے لیے دنیا سے کہیں زیادہ بہتر ہے ④

TANZEEMUL MAKATIB E-library

اور بلاشبہ عنقریب تمہارا پروردگار تمہیں اس قدر عطا کرے گا کہ خوش ہو جاؤ ⑤

کیا اس نے تمہیں یتیم پا کر پناہ نہیں دی ⑥

اور تمہیں گم گشتہ پایا تو منزل تک نہیں پہنچایا ⑦

اور تمہیں تنگ دست پا کر بے نیاز نہیں کر دیا ⑧

لہٰذا تم یتیم پر سختی اور قہر نہ کرنا ⑨

اور مانگنے والے کو جھڑک مت دینا ⑩

اور اپنے پالنے والے کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا ⑪

سُوْرَةُ الْاَعْلٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾ وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾

وَالَّذِىْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿٥﴾

TANZEEMUL MAKATIB E-library

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿٦﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿٧﴾

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿١٠﴾

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿١٣﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾

اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

ترجمۂ سورۂ اعلیٰ

عظیم اور دائمی رحمتوں والے خدا کے نام سے

اپنے اعلیٰ ترین رب کے نام کی تسبیح کرو ﴿۱﴾ جس نے پیدا کیا اور درست بنایا ﴿۲﴾

جس نے ہر چیز کی مقدار معین کی اور پھر راہ بتائی ﴿۳﴾ جس نے چارا اگایا ﴿۴﴾

پھر اُسے خشک کر کے سیاہ رنگ کا کوڑا بنا دیا ﴿۵﴾

ہم عنقریب تمہیں اس طرح پڑھائیں گے کہ کبھی بھولو ہی نہیں ﴿۶﴾

TANZEEMUL MAKATIB E-library

مگر جو خدا چاہے کہ وہ ہر کھلی بات کو جانتا ہے اور چھپی ہوئی کو بھی ﴿۷﴾

اور ہم تمہارے لئے آسان کو اور زیادہ آسان کر دیں گے ﴿۸﴾

لہٰذا لوگوں کو جہاں تک سمجھانا مفید ہو سمجھاتے رہو ﴿۹﴾

خوف خدا والا فوری سمجھ جائے گا ﴿۱۰﴾ اور سب سے بڑا بدنصیب اس سے بچے گا ﴿۱۱﴾

جو بڑی تیز آگ میں جلے گا ﴿۱۲﴾ پھر نہ تو اس میں مرے گا نہ جئے گا ﴿۱۳﴾

بیشک وہ کامیاب ہو گیا جس نے پاکیزگی اختیار کی ﴿۱۴﴾

اور جس نے اپنے پالنے والے کے نام کو یاد کیا پھر نماز پڑھی ﴿۱۵﴾

مگر تم لوگ تو دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو ﴿۱۶﴾ جب کہ آخرت کہیں بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ﴿۱۷﴾

بیشک یہی بات پہلے صحیفوں میں بھی ہے ﴿۱۸﴾

ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں ﴿۱۹﴾

سُوْرَةُ وَالشَّمْسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلٰهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلّٰهَا ﴿٣﴾

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿٥﴾ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿٦﴾

TANZEEMUL MAKATIB E-library

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿٧﴾ فَأَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ﴿٨﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ﴿٩﴾

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ﴿١٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ﴿١١﴾ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقٰهَا ﴿١٢﴾

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿١٣﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ﴿١٤﴾

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿١٥﴾

ترجمۂ سورۂ شمس

عظیم اور دائمی رحمتوں والے خدا کے نام سے

سورج اور اس کی تابناکی کی قسم ۱ اور چاند کی قسم جب وہ اُس کے پیچھے نکلے ۲

اور دن کی قسم جب وہ روشنی بخشے ۳ اور رات کی قسم جب وہ اُسے ڈھانک لے ۴

اور آسمان کی قسم اور جس نے اُسے بنایا ۵ اور زمین کی قسم اور جس نے اُسے بچھایا ۶

اور نفس کی قسم اور جس نے اُسے سنوارا ۷

TANZEEMUL MAKATIB E-library

پھر اس کو اس کی بدی اور پرہیز گاری بتا دی ۸

بے شک وہ کامیاب ہوگیا جس نے نفس کو پاکیزہ بنالیا ۹

اور وہ ناکام ہوگیا جس نے اسے آلودہ کردیا ۱۰

ثمود نے اپنی سرکشی کی بنیاد پر رسول کو جھٹلایا ۱۱

جب ان میں کا بدبخت ایک بڑا بدنصیب اٹھ کھڑا ہوا ۱۲

تو خدا کے رسول نے ان سے کہا خدا کی اونٹنی اور اس کی سیرابی کا خیال رکھنا ۱۳

مگر ان لوگوں نے اللہ کے رسول کو جھٹلایا اور اس کے پیر کاٹ ڈالے تو خدا نے ان کے گناہوں کے سبب ان پر عذاب نازل کیا، انھیں ملیامیٹ کردیا ۱۴

اسے ان کے بدلے کا کوئی خوف نہیں ۱۵

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ ﴿١﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۙ ﴿٢﴾

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۙ ﴿٤﴾

TANZEEMUL MAKATIB E-library

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۗ ﴿٥﴾

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۗ ﴿٦﴾

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۗ ﴿٧﴾

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۧ ﴿٨﴾

ترجمۂ سورۂ زلزال

عظیم اور دائمی رحمتوں والے خدا کے نام سے

جب زمین زوروں کے ساتھ زلزلہ میں آجائے گی

اور زمین اپنے سارے بوجھ نکال ڈالے گی

اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا

TANZEEMUL MAKATIB E-library

اس دن وہ اپنی ساری خبریں بیان کر دے گی

کیونکہ تمہارے پروردگار نے اسے اشارہ کیا ہوگا

اس روز سارے لوگ ٹکڑیوں میں نکلیں گے تاکہ انھیں ان کے اعمال دکھائے جائیں

تو جو شخص ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اسے دیکھے گا

اور جو ذرہ برابر بدی کرے گا وہ اسے دیکھے گا

سوال نامہ

سبق ۱

۱ خدا کون ہے؟

۲ خدا کو کیسے پہچانا؟

۳ خدا کیسا ہے؟

سبق ۲

۱ تقلید کیا ہے؟

۲ فقیہ کون ہوتا ہے؟

۳ کیا تقلید میں صرف مجتہد کے فتووں کا جاننا کافی ہے؟

سبق ۳

۱ انسانی کاموں کی قسمیں بتاؤ۔

۲ واجب کسے کہتے ہیں؟

۳ مستحب کسے کہتے ہیں؟

۴ حرام اور مکروہ کا فرق بتاؤ۔

۵ اللہ نے انسانوں پر پابندیاں زیادہ لگائی ہیں یا آزادی زیادہ دی ہے؟

سبق ۴

۱ خدا کے ایک ہونے کی دلیل کیا ہے؟

۲ نبیوں اور آسمانی کتابوں نے کیا بتایا؟

سبق ۵

۱ پانچ پاک چیزیں بتاؤ

۲ جو چیزیں دوسری چیزوں کو بھی پاک کرسکتی ہیں ان کی مثال دو

۳ کون سی چیزیں کبھی پاک نہیں ہوسکتیں؟

سبق ۶

۱ وضو کون سی طہارت ہے؟

۲ بغیر نیت کے نہانے سے غسل ہوجائے گا یا نہیں؟

۳ [illegible] کسے کہتے ہیں؟

TANZEEMUL MAKATIB E-library

۴ خبث کیا ہے؟

سبق ۷

۱ ہمارے اور خدا کے دیکھنے، سننے میں کیا فرق ہے؟

۲ قادر اور حی کے معنی بتایئے؟

۳ ہمارے بولنے اور خدا کے متکلم ہونے میں کیا فرق ہے؟

۴ خدا کے مرید ہونے سے آپ کیا سمجھتے ہو؟

سبق ۸

۱ خدا کے رہنے کی جگہ بتاؤ۔

۲ خدا کب دکھائی دیتا ہے؟

۳ حلول کے کیا معنی ہیں؟

۴ خدا محل حوادث نہیں اس کے کیا معنی ہیں؟

سبق ۹

۱ حلال و حرام کا فرق بتاؤ؟

۲ مٹی کھانا کیسا ہے؟

۳ نجس چیزوں کا کھانا پینا کیسا ہے؟

۴ خاک شفا کب اور کتنی کھائی جا سکتی ہے؟

سبق ۱۰

۱ اسلام کیا ہے اور اس کے مخالف کو کیا کہتے ہیں؟

۲ ایمان کی تعریف بتاؤ۔

۳ منافق اور فاسق میں کیا فرق ہے؟

۴ تقویٰ سے کیا سمجھتے ہو؟

سبق ۱۱

۱ عقیدہ کسے کہتے ہیں؟

۲ عقیدہ کا عمل پر کیا اثر پڑتا ہے؟

۳ اصول دین پر ایمان لانے کا فائدہ بتاؤ۔

سبق ۱۲

۱ مضاف پانی کسے کہتے ہیں؟

۲ وضو اور غسل کون سے پانی سے ہوتا ہے؟

۳ کون سا پانی وضو، غسل اور طہارت کے کام نہیں آتا؟

۴ پانی کی قسمیں بتاؤ!

۵ مطلق پانی کتنی طرح کا ہوتا ہے؟ گن کے بتائیے۔

سبق ۱۳

۱ پیشاب پاخانہ کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

۲ پیشاب کی طہارت کیسے کی جائے گی؟

۳ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا کیسا ہے؟

۴ ٹوائلٹ آتے جاتے وقت کس بات کا خیال رکھنا چاہئے؟

سبق ۱۴

۱ خدا کے عادل ہونے کے کیا معنی ہیں؟

۲ لوگ خدا کو ظالم کیوں سمجھ لیتے ہیں؟

۳ ہمارے کاموں اور خدا کے کاموں میں کیا فرق ہے؟

TANZEEMUL MAKATIB E-library

سبق ۱۵

۱ انسان کو اللہ نے کیسا بنایا ہے؟

۲ اللہ نے انسان کو مجبور کیوں نہیں بنایا؟

۳ انسان اللہ کے سامنے اپنی غلطیوں کا عذر کیوں نہیں کر سکتا؟

سبق ۱۶

۱ وضو کی فضیلت بیان کرو۔

۲ وضو کی نیت کا مطلب کیا ہے؟

۳ وضو میں کتنا چہرہ دھونا واجب اور کتنا مستحب ہے؟

۴ مسح کس چیز سے کرنا چاہئے؟

۵ مسح جسم کے کون سے حصوں کا کرنا چاہئے؟

۶ وضو کے مستحب کام بتاؤ۔

سبق ۱۷

۱ غسل کتنی طرح کے ہوتے ہیں؟

۲ غسل ترتیبی کس طرح کیا جاتا ہے؟

۳ اگر جمعہ کا دن ہو اور کسی معصوم کی زیارت بھی کرنا ہو تو کتنے غسل کرنا ہوں گے؟

سبق ۱۸

۱ تیمم کب کرنا چاہئے؟

۲ تیمّم کن چیزوں پر ہوسکتا ہے؟

۳ تیمم کرکے دکھاؤ۔

سبق ۱۹

۱ نبی کو کیسا ہونا چاہئے؟

۲ کیا کوئی جاہل یا گنہگار کبھی نبی ہوسکتا ہے؟

۳ ہم میں اور نبی میں کیا فرق ہے؟

سبق ۲۰

۱ نبی، رسول اور اولوالعزم میں کون بہتر ہے؟

۲ ہمارے نبی کا مرتبہ کیا ہے؟

۳ ہمارے رسولؐ کو کیا کیا شرف ملے؟

سبق ۲۱

۱ صبح کی نماز کا وقت کب آتا ہے اور کب قضا ہوجاتی ہے؟

۲ نماز کو اس کے وقت کے اندر نہ پڑھنا کیسا ہے؟

۳ نماز جمعہ کا وقت کیا ہے؟

سبق ۲۲

۱ امام کسے کہتے ہیں؟

۲ امام کا کام کیسا ہے؟

۳ امام کا معصوم ہونا کیوں ضروری ہے؟

۵ ہمارے امام پیغمبروں سے کیوں افضل ہیں؟

سبق ۲۳

۱ آخری امام کو مہدی آخرالزماں کیوں کہتے ہیں؟

TANZEEMUL MAKATIB E-library

۲ امام آج کل ظاہر ہیں یا پردہ غیب میں ؟

۳ ظاہر ہونے کے بعد امامؑ کیا کریں گے؟

۴ ہم فقہا کے احکام کیوں مانیں؟

۵ غیبت کے زمانے میں ہم کیا کریں؟

۶ انتظار سے کیا سمجھتے ہیں؟

سبق ۲۴

۱ نماز کا طریقہ بتاؤ۔

۲ نماز پڑھ کر دکھاؤ۔

۳ دعائے قنوت، تشہد اور سلام سناؤ؟

سبق ۲۵

۱ کن چیزوں پر سجدہ جائز ہے اور کن چیزوں پر نہیں؟

۲ لکڑی یا چٹائی پر سجدہ کیوں جائز ہے؟

۳ خاک شفا کی سجدہ گاہ پر سجدہ کیوں کیا جاتا ہے؟

سبق ۲۶

۱ نماز میں نمازی کو کن چیزوں کا کیال رکھنا چاہئے؟

۲ تین ایسے کام بتاؤ جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

۳ کیا ہر رونے سے نماز ٹوٹ جائے گی؟

۴ نماز کی حال میں سلام کا جواب کیسے دیا جائے گا؟

سبق ۲۷

۱ قیامت کون سا دن ہے؟

۲ جنت کیسی ہوگی اور وہاں کون لوگ رہیں گے؟

۳ جہنم کیسا ہوگا اور وہاں کون لوگ رہیں گے؟

سبق ۲۸

۱ روزہ کیسی عبادت ہے؟

۲ روزہ کب سے کب تک رہتا ہے؟

۳ جان بوجھ کر روزہ چھوڑنے والے کو کیا کرنا پڑے گا؟

۴ نابالغ بچوں اور بچیوں کو کیوں روزہ رکھنا چاہئے؟

۵ کیا بیمار اور مسافر کو بھی روزہ رکھنا ہے؟

سبق ۲۹

۱ معجزہ کسے کہتے ہیں؟

۲ معجزہ کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟

۳ اللہ نے نبیوں اور رسولوں کو معجزہ کیوں عطا کیا؟

سبق ۳۰

۱ حج کیسی عبادت ہے؟

۲ حج کن لوگوں پر واجب ہوتا ہے؟

۳ حج کے بغیر مرنے والے کی موت کیسی ہوتی ہے؟

۴ حج عمر بھر میں کتنی مرتبہ واجب ہے؟

۵ اگر کوئی بلاوجہ حج کئے بغیر مرجائے تو اس سے بچی محبت کیا ہے؟

TANZEEMUL MAKATIB E-library

سبق ۳۱

۱ قرآن کے بارے میں تم کیا جانتے ہو؟

۲ قرآن کے کس سورہ کے شروع میں بسم اللہ نہیں ہے اور کس سورہ میں دوبار آئی ہے؟

۳ قرآن کا پورا علم کس کے پاس ہے؟

۴ قرآن کے حرفوں کو چھونے کے لئے کیا شرط ہے؟

۵ عزائم کون کون سے سورے ہیں۔

سبق ۳۲

۱ زکوٰۃ کون سا حق ہے اور اس کی اہمیت کیا ہے؟

۲ چالیسواں حصہ کس چیز کی زکوٰۃ ہے؟

۳ گیہوں، جو کتنا ہو کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہو؟

۴ جو یا گیہوں پر کتنی زکوٰۃ دینا ہوگی؟

دفتر تنظیم المکاتب لکھنؤ

TANZEEMUL MAKATIB E-library

جامعۂ امامیہ تنظیم المکاتب ، لکھنؤ

امامیہ دینیات

درجۂ دوّم

IMAMIA DEENYAT

Book Two

TANZEEMUL MAKATIB E-library

TANZEEMUL MAKATIB

- 28 Jagat Narain Road, Golaganj Lucknow 226018, U.P. India
- Ph. 0522-4080918,08090065982,09044065985
- Email.tanzeem@tanzeemulmakatib.org,
  makatib.makatib@gmail.com
- website:tanzeemulmakatib.org